

Henrique ڈالٹ

دوا اور خاندان لے لیے وقف زندگی



QAMANI

Henrique ڈالٹر

دوا اور خاندان لے لیے وقف زندگی



اس خاندان لے لے جو یہ کہانیاں رلھتا ہے۔
اور ان لوکوں لے لے جنہوں نے ابھی تک انہیں دریافت نہیں کیا ہے۔

خلاصہ

قاری لو 5

PROLOGUE • درخت کا وقت 6

حصہ اول • پتھر اور سمندر 7

1 وہ لھر جو اس لے اندر تھا۔ 8

2 زندگی لے دو مرحلوں لے درمیان اٹھارہ دن 11

3 سلول کا دروازہ 14

حصہ دوم • نوری اور لھر 17

4 دیلھ بھال لرنا سیلھنا، سلھانا سیلھنا 18

5 اس لے سامنے جو ابھی تک معلوم نہیں ہے۔ 21

6 Lúcia، زندگی لے مرلزمیں 24

7 باپ جو پھانگ سے آیا 27

حصہ سوم • یادوں لے لھر 31

8 Mar de las Pampas لی سڑک 32

9 اسپین، ایک بار پھر 35

10 پوتے پوتیوں کو کیا معلوم 39

حصہ چہارم • ابھی غل بانی ہے۔ 43

11 جب لھر کا سائز تبدیل ہوا۔ 44

12 وہ دن جو جاری ہیں۔ 47

EPILOGUE • بعد میں آنے والوں لے لیے 50

وقت میں ایک زندگی 51

خاندان لی آوازیں 52

قاری لو

زندگی صرف اس بات پر فٹ نہیں ہوتی جو لوہی شخص اپنے بارے میں لہتا ہے۔ اس بیٹے میں بھی محفوظ ہے جو دیوار کے دوسری طرف سے آواز کو پہچانتا ہے، پونی میں جو اپنے دادا کو اخباروں کی مہک سے جوڑتا ہے، اس رشتے دار میں جسے آج بھی سڑک پر الوداعی یاد آتا ہے۔ یہ کتاب ان نظریات کو یکجا کرتی ہے۔ Henrique اپنے ہسپانوی بچپن، ارجنٹینا میں اس کی آمد اور ادویات کی کہانی سناتا ہے۔ اس کے چچے، اس کی پوتیاں، اس کے پوتے، اس کی بہو، اس کے چچا اور اس کے کزن ایسے مناظر شامل کرتے ہیں جو شاید اس نے پیش کرنے کے لیے نہیں منتخب کیے ہوں گے: ایک کشیدہ سوٹ کیس، تیراکی کا سبق، بار بار لھیلنا، ایک سوپ جو کبھی کے بیمار ہونے پر آتا تھا۔ Lúcia ان یادوں کو اپنی موجودگی کے ساتھ، کام، مہمان نوازی اور شخصیت سے بنا ہوا ہے۔

یہ مظاہرہ ایک حقیقی خاندان کی کہانی سے Qamani کے ساتھ تخلیق کردہ سوانح عمری کو اپناتا ہے۔ Henrique اور اس کا خاندان فرضی کردار ہیں۔ نام، تفصیلات اور تصاویر دوبارہ بنائی گئیں۔ تصاویر AI کے ذریعہ تیار کی گئی ہیں۔ کتاب زندگی میں بتائی گئی کہانی کے مطابق ختم ہوتی ہے: اس جگہ کے ساتھ جو اب بھی ہو سکتا ہے۔

درخت کا وقت

Henrique جاننا چاہتے تھے کہ دیودار لے درخت کو بڑھنے میں لتنا وقت لیتا ہے۔ دادا نے جواب دیا کہ تیس، شاید پچاس سال لگیں گے۔ پوتا ابھی جوان تھا۔ وہ اسپین واپس آیا تھا اور گاؤں میں کچھ وقت گزارا، اپنے دادا کے ساتھ جب وہ زمین کا کام کرتے تھے۔ وہ آدمی پہلے ہی ایک طویل عرصے تک زندہ رہا تھا۔ Henrique کو اپنے دادا کی عمر کے پیش نظر آخری تاریخ عجیب معلوم ہوئی۔ جواب رہ گیا۔

"میں اپنے لیے نہیں لگا رہا ہوں۔"

کئی دہائیوں بعد، جب واقعہ دوبارہ گن رہا تھا، Henrique کو اب بھی یہ وضاحت یاد تھی: درخت آنے والوں کے لیے تھے۔ آپ کے دادا نے آپ سے زیادہ کام کیا۔ مجھے اس کام کے لیے وہاں ہونے کی ضرورت نہیں تھی۔

اسی دورے پر ایک اور تحفہ ملا۔ جانے سے پہلے، اس کے دادا نے ایک دراز کھولی اور اسے گالیسیائی شاعری کے ایک مجموعے کا Entre Ríos ایڈیشن دیا۔ Henrique کی یادداشت میں، کتاب سبز تھی۔ وہ ایک ایسی چیز کے ساتھ سمندر پار کرے گا جس کے لیے صبر کی ایک اور شکل درکار تھی: پڑھنا، ہر چیز کو نہ سمجھنا، دوبارہ پڑھنا۔

برسوں بعد، ایک پلنگ پر طالب علم ہوں گے، بچے پیشوں کا انتخاب کرتے ہوں گے اور پوتے پوتیاں اپنی دلچسپیاں دریافت کر رہے ہوں گے۔ بہت سی چیزیں جو Henrique نے سکھائی ہیں اس کی موجودگی سے باہر ہوتی رہیں گی۔ تاہم، اس سے پہلے کہ وہ ان کو منتقل کر سکتا، اس نے خود انہیں حاصل کر لیا تھا۔

دیودار کے درختوں کی کہانی طاقتور ہے کیونکہ یہ اس اچھے قرض کے بارے میں بھی بات کرتی ہے: ایک ایسی جگہ پر پہنچنا جہاں کسی نے ہم سے پہلے کام کیا۔ Henrique تلاش کرنے کے لیے، آپ کو پتھر کے گھر واپس جانا ہوگا۔

حصہ اول

پھر اور سمندر

اسپین، لراسنک اور ابتدائی سال۔



Henrique، والدین اور بہن لے ساتھ۔

وہ گھر جو اس لے اندر تھا۔

لسی خاص جگہ لے لیے پوچھے جانے پر، Henrique لئی کا انتخاب لے سکتا ہے۔ Rosario میں دفتر ہے، بیچ ہاؤس، وہ شہر جہاں وہ لیا تھا۔ وہ اسپین میں اپنے دادا کے گھر کا انتخاب کرتا ہے۔ اسی جگہ وہ کہتا ہے کہ جب وہ اداس یا ناراض ہوتا ہے تو وہ جاتا ہے۔ یہ جسمانی طور پر بہت دور ہو سکتا ہے؛ یاد اسے دریا اور گھر تک لے جاتی ہے۔ آپ کو اس واپسی کے سفر کے لیے ٹکٹ خریدنے کی ضرورت نہیں ہے۔

"یہ ایسی جگہ ہے، یہ ایک پناہ گاہ ہے۔"

1942 Henrique میں Lugo کے قریب دیہی علاقے میں پیدا ہوا۔ گاؤں چھوٹا تھا، اور خاندان ایک دوسرے کو جانتے تھے۔ بچپن رشتہ داروں، زمین، پانی اور دستی مزدوری میں گھرا نظر آتا ہے۔ گھر پتھر کا بنا ہوا تھا۔ اس دنیا کو یاد کرتے ہوئے وہ تیل اور کاربائیڈ کے لیمپ، بجلی اور اسفالٹ کی عدم موجودگی کی بات کرتا ہے۔ وہ فاصلہ جو اسے وہاں سے الگ کرتا ہے وہ صرف بحر سمندر کا نہیں ہے: یہ زندگی کے بہت مختلف طریقوں کے درمیان فاصلہ بھی ہے۔

اس خاندان میں بڑھتی کا کام ایک نسل سے دوسری نسل تک چلا گیا۔ اس کے دادا، چچا اور والد لکڑی کا کام کرتے تھے۔ پیچھے مڑ کر، Henrique خود کو شامل کر کے اس ترتیب کا خلاصہ کرتا ہے: وہ بھی بڑھتی ہو سکتا تھا۔ طب نے اب بھی مستقبل کو منظم نہیں کیا۔

اُس شروع سے ہی ایک صحابی کا تعلق تھا کہ عمر تقریباً جھٹلا چکی تھی۔ Augusto اس کے ماموں تھے، لیکن دونوں ایک دوسرے کے بہت قریب پیدا ہوئے تھے۔ بچوں کی زندگیوں میں، عنوانات ایک ساتھ پھیلنے کے امکان سے کم اہمیت رکھتے تھے۔ جب بھی ممکن ہوا، ایک دوسرے کی صحبت تلاش کی۔

Augusto یادوں کو محفوظ رکھتا ہے جو تحریک کو دور بچپن میں واپس لاتی ہے۔ خریدے ہوئے کھلونوں کے پیسے نہیں تھے۔ گاڑی کے پہیے باہر نکل آئے

کارک اور لڑکی، ہاتھ سے تیار پہلے لھلھونا بنانے کی ضرورت تھی۔ تب میں فرش کے اس پار چل سکتا تھا۔

پادریں سب پختہ نہیں ہوتیں۔ Augusto دونوں لڑکیوں میں کتوں کی وجہ سے ہونے والی لڑائی کے بارے میں بتاتا ہے۔ ایک جانور نے دوسرے کو کاٹ لیا، اور وہ Henrique سے ناراض ہو گیا۔ آج وہ پہچانتا ہے کہ کتے نے جو کچھ کیا اس کے لیے لڑکا قصور وار نہیں تھا۔ دوستی بچکانہ غصے سے بچ لیتی۔ یہ واقعہ کسی کیریئر کی وضاحت نہیں کرتا، یہ کسی تقدیر کا اندازہ نہیں لگاتا۔ یہ ان دونوں کو صرف لڑکے رہنے کا حق واپس دینے کا کام کرتا ہے۔



لے بچپن لے علاقے لے دورے پر Henrique اور Lucas دادا، اسپین میں۔

اس استاد کی کہانی بھی ہے جس لے بارے میں کہا جاتا تھا کہ وہ بہت سخت تھے۔ Augusto لے مطابق، Henrique کے والد اس شخص کے گھر کے قریب کام کرتے تھے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ وہ اسکول کب جائے گا، لڑکے نے استاد کی سفارشت کی شہرت کی وجہ سے اپنی مزاحمت کا اظہار کیا، یہ مجھے بغیر کہ وہ کس سے بات کر رہا ہے۔ سچ الفاظ بھولتے ہیں: لڑکے کی بے تکلف بے تکلفی کی یاد باقی رہی۔

اس طرح بچپن حال تک پہنچتا ہے: مسلسل فلم بندی لے ذریعے نہیں، بلکہ ان ٹلڈوں لے ذریعے جنہیں زندہ بچ جانے والوں نے مختلف وجوہات کی بنا پر رکھا تھا۔ Henrique گھر اور کام کے بارے میں بات کرتا ہے۔ Augusto کھلونے، کتے اور ایک تکلیف دہ جواب بازیافت کرتا ہے۔ ایک ساتھ، یہ پادریں کسی بھی عنوان سے پہلے ایک بچے کو ایک خاندان، ایک زمین کی تزیین اور ایک کمیونٹی میں داخل کرتی ہیں۔

بعد میں جب پوتے پوتیاں کو اس خطے کا علم ہوا تو وہ ان چہلوں کا جسمانی سائز بھی دیکھیں لے جو کہ کہانیوں میں بہت زیادہ لگتے تھے۔ Sofia کو ایک چھوٹا سا گھر اور ایک بڑا باغ یاد آئے گا، اپنے دادا کو یہ بتاتے ہوئے سن کر کہ اس نے پھل کہاں سے اٹھایا تھا۔ اس کے لیے، اس جگہ کا دورہ کرنا اس کا ایک حصہ تلاش کر رہا تھا جو صرف Rosario میں نہیں دیکھا جاسکتا تھا۔

یہ لھر اہم نہیں رہا لیونکہ یہ ہر سسٹیل سے برقرار تھا۔ یہ باقی رہا لیونکہ Henrique اس لے پاس واپس آتا رہا۔ گزن Miguel Azevedo سفر کرتے وقت اس کا احساس کرتا ہے: یہاں تک کہ جب اسپین میں وقت کم ہو، گاؤں کا دورہ ایک اہمیت رکھتا ہے جسے دورے کے دورانے سے مایا نہیں جاسکتا۔

جب وہ اس ملک کے بارے میں بات کرتے ہیں جہاں وہ پیدا ہوا تھا، ڈاکٹر اس کا خلاصہ کرتا ہے: وہ وہاں اپنے گھر میں محسوس کرتا ہے۔ ایک ہی وقت میں، وہ نوٹ کرتا ہے کہ ہسپانوی اسے ارجنٹائنین سمجھتے ہیں۔ اس دورے تجربے میں ایک چھوٹی سی سسٹم ظریفی ہے۔ وہ جس جگہ پر واپس آیا اس نے اسے کسی ایسے شخص کے طور پر دیکھنا بھی سیکھا جو دور سے آیا ہے۔ گھر، تاہم، اس سے اس درجہ بندی کو حل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ میموری میں دستیاب رہتا ہے۔

زندگی لے دو مرحلوں لے درمیان اٹھارہ دن

AUGUSTO GUARDA سڑک سے نظر آنے والے منظر لے طور پر روانہ۔ الوداعی جگہ کو یاد رکھیں اور دور سے Henrique کی پیروی کریں۔ پھر، خبریں خط کے ذریعے پہنچتی تھیں۔ ٹھہرنے والوں کے لیے سفر غیر حاضری کے طور پر شروع ہوا۔ اس لڑکے کے لیے جو جگر ہاتھ تھا، یہ ان جگہوں کے لیے بعد دیگرے شروع ہوا جو اس نے ابھی تک نہیں دیکھا تھا۔ Henrique اپنی یاد کے مطابق آٹھ سال کے تھے جب انہوں نے 1950 کے آخر میں اپنے خاندان کے ساتھ اسپین چھوڑا۔ Lugo کے علاقے سے تعلق رکھنے والے لڑکے نے Vigo کی بندرگاہ سے سمندری سفر شروع کیا۔ یہ سفر اٹھارہ دن جاری رہا۔

انہیں ایک اطالوی جہاز، مختلف پس منظر کے مسافر اور ilhas Canárias میں قیام یاد ہے۔ ان کی یاد میں سفر کا راستہ اسپین سے سمندر پار کر کے Buenos Aires اور پھر Rosario تک جاتا ہے۔

لڑکا اپنی چھوٹی سی دنیا چھوڑ کر بہت سے پس منظر کے لوگوں کے ساتھ رہنے لگا۔ اس سفر نے اسے اختلافات کے ساتھ پیش کیا جو گاؤں میں نہیں تھا۔ والدین کے فیصلے نے زندگی کا امکان تلاش کیا۔ خاندانی بیانیہ میں، کام اور بچے کے مستقبل کے بارے میں تشویش ظاہر ہوتی ہے، بشمول فوجی خدمات۔ اس فیصلے کو یاد کرتے وقت، اولاد Henrique کے والدین میں ایک اور تناظر تلاش کرنے کی رضامندی کو تسلیم کرتی ہے، پھر بھی یہ جانے بغیر کہ دوسری طرف زندگی کیسی ہوگی۔

ارجنٹینا میں، Rosario میں رشتہ دار تھے اور زراعت سے منسلک ملازمت کا نقطہ نظر۔ Henrique اس آسانی کے بغیر آغاز کی وضاحت کرتا ہے کہ، ایک کامیاب کیریئر پر نظر ڈالتے ہوئے، کوئی فرض کر سکتا ہے۔ ادائیگی کے لیے ہجرت کے اخراجات، بہت کم پیسے اور کام تھے جو فوری طور پر متوقع زندگی کی پیشکش نہیں کرتے تھے۔

ان کے والد بڑھتی تھی۔ اس علم نے اسے ویچرز اور دیلر موانع حاصل کرنے کی اجازت دی۔ بعد میں، وہ Entre Ríos کے شمال میں کام پر گیا، جہاں Henrique مارینگا اور Gualaguaychú کے ساتھ منسلک ہے۔ خاندان نے راستوں کے ساتھ تجربہ کیا۔ Rosario کی آمد نے تبدیلی، کوشش اور ایڈجسٹ کرنے کی ضرورت کو مکمل طور پر ختم نہیں کیا۔

صورت حال دیکھنے کے لیے باپ خود Entre Ríos لائیں۔ Henrique کے مطابق وہ آٹھ دن بعد واپس آئیں۔ اس مختصر کوشش کی بات خاندانی تاریخ میں رہ گئی۔ Henrique، Rosario میں اسکول کے رہائشی طلب علم کے طور پر رہے۔ خاندان کا منصوبہ سپدھی لکیر میں نہیں چل سکتا تھا: باپ کے کام، ماں کے فیصلوں اور بیٹے کی تعلیم کو ساتھ چلانے کا کوئی راستہ تلاش کرنا تھا۔

Eduardo، ارجنٹینا میں پیدا ہونے والا سب سے چھوٹا بچہ، ماضی کے اس حصے کو مزاحمت لی میراث سے تعبیر کرتا ہے۔ اس کے لیے، امیگریشن شاذ و نادر ہی آرام سے شروع ہوتی ہے۔ دادا دادی کی کوششیں باپ تک پہنچیں اور بچوں تک پہنچیں۔ کسی ایسے شخص کا پڑھنا ہے جس نے کراسنگ کا تجربہ نہیں کیا، لیکن اس کے نتائج کے ساتھ زندگی گزار رہی۔

ان نتائج میں سے اپنے راستے کے لیے لڑنے کا تقاضا بھی تھا۔ پڑھائی کی ضد بھی تھی۔ وہ خاندان جو لڑکے کے مستقبل کو یقینی بنانے کے لیے اتنی رقم کے ساتھ نہیں پہنچا تھا، اسکول کو اپنے امکانات کے مرکز میں رکھا۔

فیصلہ لن پہل، اس وقت، ماں کی طرف سے آیا۔

ماں نے سمیم کا ایک متبادل دیکھا، صمن نہ ہوئیں اور دوسرا تلاش کرنے نکلیں۔ پسندیدہ اسکول فیس لیتا تھا۔ اس کے باوجود انہوں نے Henrique کے لیے وہاں مفت جگہ حاصل کر لی۔

جہاز سے کلاس روم تک کہانی کے پیمانے بدلتے ہیں۔ کراسنگ کے لیے تھی۔



Henrique کے والدین، خاندان کی طرف سے بھی لئی تصویریں۔

لڑکا ار جٹینا لیا۔ اسلول اسے اس بات کا انتخاب لرنے کا ذریعہ دے گا کہ وہاں کیا لرننا ہے۔

سلول کا دروازہ

Henrique کی یادداشت میں، ماں صرف ملک کی تبدیلی کے بعد ظاہر نہیں ہوتی۔ وہ عمل لرتی ہے۔ اسکول کا جائزہ لیں، حالات کا جائزہ لیں، اسکول تلاش کریں اور بغیر معاوضے کے بچے کے پڑھنے کا بندوبست کریں۔

اتنے سالوں بعد، وہ اب بھی اس اقدام کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے۔ بیٹے نے ایک ایسے سکول میں داخلہ لیا جو خاندان کے بس کے سمجھل نہیں تھا۔

Henrique نے اسپین میں تعلیم شروع کر دی تھی۔ Rosario میں اسکول نے ان کی تعلیمی زندگی کے برسوں کو شکل دی۔ والد کے کام کی وجہ سے خاندان Entre Ríos گیا تو Henrique وہیں رہائشی طالب علم کے طور پر رہے۔ ان کے لیے تعلیم موقع اور جدائی دونوں سے جڑی تھی؛ پڑھائی نئی راہیں کھولتی تھی مگر والدین کی روزمرہ زندگی سے دور بھی کر سکتی تھی۔

کوئی طبی پیشہ نہیں ہے جو ابتدائی بچپن سے تیار نظر آتا ہے۔ بڑھتی ہوئی کام کرنے کا امکان خاندانی افق کا حصہ تھا۔ طب میں بچوں کی دلچسپی کی یادیں مختلف محرکات کی طرف اشارہ کرتی ہیں: پیشہ کے بارے میں اسکول کی گفتگو، ڈاکٹروں کے خاندانوں سے جڑے ساتھیوں کی موجودگی، ایک میکچر، انسانی ذہن میں دلچسپی۔ ہر ایک نے اپنے والد سے سنی ہوئی باتوں کا ایک ایک ٹکڑا اپنے پاس رکھا۔ واحد اصل کی عدم موجودگی انتخاب کو زیادہ قابل شناخت بناتی ہے۔ اسے لوگوں اور خیالات کے ساتھ رابطے میں تربیت دی گئی تھی، ان مواقع کے اندر جو ظاہر ہوئے تھے۔ Henrique کو پڑھنا تھا، امتحان دینا تھا، ایک ہی کوشش میں ناکام ہونا تھا اور دیکھتے رہنا تھا۔

وہ La Plata میں طب پڑھنا چاہتے تھے۔ bairro universitario سے وابستہ اسکول اپنی روایت کی وجہ سے انہیں متوجہ کرتا تھا؛ شہر میں ایک اہم ہسپانوی برادری بھی تھی۔ انہیں centro de exames میں امتحان دینا اور انتخاب کے

آخری مرحلے میں ناکام ہونا یاد ہے۔ جس منزل کا انہوں نے تصور کیا تھا، اس کا راستہ نہ لھلا۔ Buenos Aires پر واپس آکر، اس نے Córdoba میں میڈیکل اسکول کا امتحان دینے کا امکان پایا۔ 1962 کے داخلے کے امتحان کو یاد کرتے وقت، وہ بالکل یادیں برقرار رکھتا ہے: مقامات کا مقابلہ اور منظور شدہ لوگوں میں اپنا نام تلاش کرنے کی خوشی۔ وہ اس کی یادداشت کے مناظر ہیں، اس طرح محفوظ ہیں جیسے درجہ بندی کی فہرست ابھی تک اس کے سامنے ہے۔

یہ نتیجہ پچھلے کو نہیں مٹاتا ہے۔ La Plata میں نا منظوری کا تعلق اسی کہانی سے ہے جو Córdoba میں منظوری کا ہے۔ ڈاکٹر کا راستہ جسے بعد میں طلباء، ساتھیوں اور اہل خانہ نے تلاش کیا تھا، بند دروازے سے شروع ہوا۔

Córdoba میں، کلینک سے رابطے نے اس کی دلچسپی کی رہنمائی کی۔ ان کے مطابق، کورس کے اختتام پر متعدی بیماری کی تعریف کی گئی۔ انتخاب نے بیماری کو گھسنے کے لیے ضروری استدلال سے الگ نہیں کیا۔ برسوں بعد، اس کی اولاد اس میں مشاہدہ کرنے، مفروضے وضع کرنے اور خیالات کی پیروی کرتے ہوئے ممکنہ نتیجے تک پہنچنے کی خوشی کو پہچانے کی۔

André، جو اسی خاصیت کی پیروی کرے گا، ایک ڈاکٹر کی وضاحت کرتا ہے جو معلومات اور شخص کے درمیان تصادم پر توجہ دیتا ہے۔ امتحان صرف لیبارٹری کے نتائج سے شروع نہیں ہوتا۔ اس کی شروعات سنی گئی کہانی سے ہوتی ہے، اس کے ساتھ جو آپ دیکھتے ہیں، سچ وقت پر پوچھے گئے سوالات کے ساتھ۔ کام کرنے کا یہ طریقہ وراثت کے طور پر پیدا نہیں ہوا تھا جو بیٹے کو ریڈی میڈ ملا تھا۔ اس سے پہلے کہ وہ اسے منتقل کر سکے، Henrique اسے سیکھنے کی ضرورت تھی۔

میڈیکل انٹرن شپ اور طبی ریزیڈنسی انہیں Buenos Aires لے گئیں۔ 1960 کی دہائی کے آخر تک وہ پیشہ ورانہ زندگی اور Lúcia کے ساتھ ازدواجی زندگی بنا رہے تھے۔ والدین کے فیصلوں پر منحصر ہو کر اسپین سے آنے والا وہ لڑکا اب ایسے فیصلے کرنے لگا تھا جن کا اثر دوسرے لوگوں پر پڑتا تھا۔

کالج کے داخلے کے امتحان کی تیاری کے طور پر اسکول کو دیکھنا بہت پر جوش ہے۔ لیکن اس تجربے کی ابتدا میں ماں کی یاد اس سے بڑی چیز بتاتی ہے۔ انفرادی کامیابی بننے سے پہلے اس کی تعلیم ایک خاندانی کامیابی تھی۔

کئی سالوں بعد، جب بچے اپنے والد سے ملنے والی باتوں کی بات کرتے، تو تربیت مرکز میں ظاہر ہوتی۔ اس نے مطالعہ کی مالی امداد کی، راستوں کی حوصلہ افزائی کی، کوشش کا مطالبہ کیا۔ پچھلی نسل کا اشارہ دوسری شکل میں ظاہر ہوا۔

لڑکا دروازے سے اندر داخل ہوا تھا کہ اس لی ماں نے ٲھونے میں مدد لی تھی۔ بالغ اپنی زندگی بھل کر گزارتا اور بعض اوقات بہت سختی سے دوسرے لوگوں کو اسی طرح کے دروازوں سے دھکیلتا۔

حصہ دوم

نولری اور ہر

دوا، Lúcia اور بچوں لے ساتھ زندگی۔



Henrique دفتر میں ٹیلی سے لہرا ہوا ہے۔ تصویر مختلف سسلوں اور رفتار کو ایک ساتھ لاتی ہے۔

دیکھ بھال کرنا سیکھنا، سلھانا سیکھنا

Henrique کا پیشہ فوری طور پر Rosario میں حکم نہیں ہوا۔ اس سے پہلے انہوں نے Santa Fe میں ایک عرصہ گزارا، جو Litoral خطے کے ایک میڈیکل اسکول کے ابتدائی برسوں سے وابستہ تھا۔ انہیں ایک دعوت، دو سالہ معاہدہ اور وہاں کی ابتدائی جماعتوں کے ساتھ کام یاد ہے۔

یہ اس مرحلے پر تھا کہ Beatriz، پہلی بیٹی پیدا ہوئی۔ خاندانی تاریخ میں، یہ شہریک وقت تدریسی تجربے کے آغاز اور والدیت کے آغاز کی نشان دہی کرتا ہے۔ Lúcia اور Henrique نے ایک گھر بنایا جبکہ اس نے اپنی پیشہ ورانہ زندگی کی تعمیر میں مدد کی۔

یونیورسٹی جانے کی تجویز ایک ایسے طبی مرکز کے قریب ہونے کا موقع بن کر سامنے آئی جہاں مزید امکانات تھے۔ Henrique اس تبدیلی کی تاریخ 1971 بتاتے ہیں۔ Eduardo اس انتخاب کے بارے میں بات کرتے ہوئے سمجھتا ہے کہ اس کے والد نے موقع کو پہچان لیا تھا۔ Rosario کے ساتھ جو تعلق بعد میں طویل عرصے تک قائم رہنا تھا، وہ ممکنہ راستوں میں سے ایک کے انتخاب سے شروع ہوا۔

یونیورسٹی میں، Henrique کو وہ استدلال بنانے کی ضرورت تھی جس کی وجہ سے وہ طلباء کو نظر آنے والے نیچے پر پہنچا۔

André اس طریقہ کی ایک مثال اسٹور کرتا ہے۔ وارڈ کے دورے کے دوران، والد نے انٹرن، پھر رہائشی، پھر اسسٹنٹ کی بات سنی۔ تب ہی وہ معلومات اکٹھا کرے گا اور استدلال کی رہنمائی میں مدد کرے گا۔ جو لوگ کم جانتے تھے ان کے پاس زیادہ جاننے والوں سے جواب سننے سے پہلے بولنے کی جگہ تھی۔

بچے کو اس طریقہ کار کی اہمیت تب ہی سمجھ آئی جب اس نے دوسرے لوگوں کی رہنمائی بھی شروع کی۔ یہ کوئی افسر شاہی کا حکم نہیں تھا۔ تسلسل کے ساتھ سننے سے ہمیں یہ دیکھنے کی اجازت ملی کہ ہر شخص نے کیا مشاہدہ کیا، کہاں شک تھا اور ایک مفروضہ کیسے تشکیل پاتا تھا۔ یہ سیکھنے والے کو پوشیدہ بنائے بغیر پڑھانے کا ایک طریقہ تھا۔

Helena اس پوزیشن میں پہلے Henrique سے ملا۔ آپ لے سر ہونے سے پہلے وہ آپ لے طب کے پروفیسر تھے۔ اپنی تربیت کو یاد کرتے ہوئے، وہ پلنگ کے دوروں پر روٹینی ڈالتا ہے۔ کچھ ایسا تھا جو اکیلا نظریاتی طبقہ پیش نہیں کر سکتا تھا: ایک مخصوص شخص کو علم کی منتقلی کے ساتھ، ایک ایسی کہانی کے ساتھ جسے سننے کی ضرورت تھی۔

رشتہ داری بعد میں آئی، Helena اور Eduardo کی شادی کے ساتھ۔ علاج جاری رہا۔ وہ اسے ڈاکٹر Henrique کہتی رہی، اب کسی ایسے شخص کی قربت کے ساتھ جو ایک ہی آدمی کو استاد اور خاندان کے رکن کے طور پر پہچان سکتا ہے۔ عنوان نے پیار میں رکاوٹ نہیں ڈالی۔ یہ دونوں کے درمیان کہانی کا حصہ تھا۔

اس کے بعد کی نسلیں اس اسکول میں شرکت کے لیے دوسرے طریقے تلاش کریں گی۔ Alice نے سوالات کی پیروی کرتے ہوئے مہینوں گزارے۔ وہاں، اس کے دادا نے اسے مریض پر توجہ دینے کا طریقہ سکھایا اور بتایا کہ اس نے کیا مشاہدہ کیا۔ Clara کو ایک طالب علم کے طور پر ہسپتال میں اپنے دادا کے ساتھ جانے کے تجربات بھی ہیں۔ وہ اختیار جس کے بارے میں وہ بہت کم عمر کے بعد سے جانتے تھے جب کسی کی مدد کی تلاش میں ان کا سامنا کرنا پڑا تو اس نے ایک اور جہت اختیار کی۔

خاندانی تصویروں میں مدفتران رشتوں کو اکٹھا کرتا ہے۔ Henrique مدفتر میں ظاہر ہوتا ہے، بچوں اور پوتے پوتیوں سے گھرا ہوا ہے۔ Lucas بھی موجود ہے، اس کا اپنا راستہ اب بھی کھلا ہے۔ تصویر کو ہر ایک کے لئے ایک ہی پیشہ کا وعدہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی جگہ دکھاتا ہے جہاں خاندانی تاریخ اور کام سے ملاقات ہوتی ہے۔

اپنے کیریئر کی سب سے قیمتی بات بیان کرتے ہوئے Henrique ڈاکٹروں کی تربیت کو نمایاں کرتے ہیں۔ ان کی خوشی صرف علمی تحقیق تک محدود نہیں؛ یہ ان لوگوں میں بھی ہے جنہوں نے ذمہ داری سے مریض دیکھنا، تحقیق کرنا اور فیصلہ کرنا سیکھا۔

اس رفتار میں رسمی پہچان ہے۔ 1999 میں وہ یونیورسٹی میں مکمل پروفیسر بن گئے۔ برسوں بعد، 2012 میں، میڈیکل اسکول نے انہیں ریٹائر ہونے والے پروفیسروں میں سے اعزاز سے نوازا۔ یہ اس کے یونیورسٹی کیریئر کے سنگ میل ہیں، کلینک کا خاتمہ نہیں: وہ کام کرتا رہتا ہے، اور اس کی پوتیاں اس سے سیکھتی رہتی ہیں۔

اس تسلسل کی پیمائش کرنے کا سب سے گہرا طریقہ شاید صرف چند قدم کے فاصلے پر ہے: André کے کمرے میں، آپ کے ساتھ۔



دفتر میں Henrique اور André۔ باپ اور بیٹا متعدی بیماری اور ایک ساتھ سیلھنا جاری رھنے لے امکان کا اشتراک کرتے ہیں۔

اس لے سامنے جو ابھی تک معلوم نہیں ہے۔

Eduardo میز پر دو آئی سستے ہوئے بڑا ہوا۔ کام کی کہانیاں گھریلو لعتلو میں اتنی ہی فطری طور پر داخل ہوئیں جتنی چیزیں فادرز ڈے پر قابض تھیں۔ بحسب تھا، استدلال تھا، سوالات تھے۔ ایک نئی بیماری کی وجہ سے بے چینی بھی تھی۔

ایڈز کے ظہور نے اس کے بچپن کو نشان زد کیا۔ Henrique اس مسئلے کی دیکھ بھال اور مطالعہ میں شامل تھا، اور خاندان اس کی تکلیف کو سمجھتا تھا۔ Eduardo پیشے کو ایسی چیز کے طور پر بیان نہیں کرتا جسے والد صرف تھکاوٹ کی صورت میں گھر لے آئے۔ اس جوش و جذبے کو یاد رکھیں جس کے ساتھ اس نے اپنے کام کے بارے میں بات کی، یہاں تک کہ جب موضوع مشکل تھا۔ مجموعہ متعدی بیماریوں میں اس کی موجودگی کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔ نامعلوم کے سامنے کام کرنے کا مطلب خوف یا شک سے پاک ہونا نہیں تھا۔ اس کا مطلب تھا جوابات تلاش کرنا اور لوگوں کا ساتھ دینا جب کہ علم ابھی بھی بدل رہا تھا۔

2000 کی دہائی کے اوائل میں، Henrique یونیورسٹی میں ایچ آئی وی اور ایڈز کی طبی تحقیق میں تھا۔ یونیورسٹی علاج کے مطالعے اور بیماری کے ارتقاء کا مشاہدہ کرنے میں شامل بھی۔ خاندان کی طرف سے بتائی گئی رفتار ایک عوامی جہت ہے: گھریلو گفتگو میں ڈاکٹر نے مدد اور نفی کی اجتماعی کوشش میں حصہ لیا۔

یہ کام اکیلے نہیں کیا گیا۔ اس کا انحصار دیگر ڈاکٹروں، محققین، نرسنگ پروفیشنلز اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے پیشہ ور افراد پر تھا، اس کے علاوہ لوگوں کی خدمت کی گئی۔ ہر رکن کا کام مدد فراہم کرنا اور جوابات حاصل کرنا تھا۔

دن کے ہسپتال میں کام ایک واضح مثال پیش کرتا ہے۔ Henrique ایسی خدمت میں شریک تھے



Henrique لے لیے ایک پریزینٹیشن میں صحت لے پیشہ ورا افراد.

جس کا مقصد متعدی امراض لے مریضوں کو زیادہ انفرادی اور کثیر شعبہ جاتی نگہداشت دینا تھا۔ تیم نے مختلف تجربات یکجا کیے اور برسوں مریضوں کی دیکھ بھال کرتے ہوئے سیکھا۔ یہ نگہداشت بہت سے لوگوں کے کام سے بنی تھی۔

وہاں ایک تشویش تھی۔

ہسپتال میں اپنا قیام لزارا۔

جیسے: لوک جانے لے بعد لیسے رہتے تھے۔

وہاں سے نگہداشت لے لیے سسٹم کی ضرورت ہے۔ علاج کی کامیابی نے ان لوگوں کا ساتھ دینا غیر ضروری نہیں بنایا جن کو اس کی ضرورت تھی۔

2004 میں، ایک ری سائٹل شدہ کاغذی ورکشاپ نے ایچ آئی وی لے مریضوں کو اٹھا کیا۔ Henrique نے پائلٹ پروجیکٹ اور ایڈز کلینکل ریسرچ یونٹ کو مربوط کیا۔ ورکشاپ کی تجویز تیم کے ایک پیشہ ور معالج کے ذریعہ تیار کی گئی تھی اور اس پر عمل درآمد کیا گیا تھا۔ علاج کی سرگرمی، بقائے باہمی اور مدد کے درمیان ملاقات کسی کی دیکھ بھال کے لیے ضروری کام کی مختلف قسم کو ظاہر کرتی ہے۔ ورکشاپ نے علاج میں سسٹم اور بقائے باہمی کے ساتھ ایک سرگرمی کا اضافہ کیا۔

دفتر چھوٹے پیمانے پر یہی توجہ دیتا ہے۔ André والد کی کہانی سننے، مریض کا مشاہدہ کرنے اور مفروضے بنانے کی صلاحیت کو اہمیت دیتا ہے۔ ابھی ابھی، اگلے کمرے سے، وہ Henrique کی مشاورت سے آنے والی ہنسی سننا ہے۔ بیٹے کے لیے، یہ آواز اس دوا کا حصہ ہے جس کی وہ تعریف کرتے ہیں: انکاؤنٹر اس مسئلے کے ساتھ ختم نہیں ہوتا جس نے اس شخص کو وہاں پہنچایا۔

الر کوئی سوال پیدا ہوتا ہے، André دروازہ کھول سکتا ہے اور مدد طلب کر سکتا ہے۔ اس نے ڈاکٹر بننا نہیں چھوڑا کیونکہ وہ اپنے والد کو بلا سکتا تھا۔ اس کے برعکس، وہ سوچنے کے لیے کسی کے قریب ہونے کی قدر جانتا ہے۔ مشترکہ تجربہ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔

"ابا، یہاں آکر ایک لیس دیکھیں، میری مدد لیں۔"

درخواست، جسے André نے یاد رکھا ہے، آسان ہے۔ اس میں لٹی دہائیوں کی تربیت اور اعتماد شامل ہے۔ وہ لڑکا جو اپنے والد کے ساتھ ہسپتال گیا تھا وہ ایک ایسا سا بھی بن گیا جو وہ پہچان سکتا تھا کہ وہ اب بھی کیا سیکھ سکتا ہے۔

اس ماحول کی پہلی یادوں میں سے ایک ہوا سے بھرا ہوا دستانہ ہے۔ André چھوٹا تھا، وہ ہسپتال میں تھا اور کسی نے اسے پھولے ہوئے دستانے کی پیشکش کی۔ طبی پریکٹس میں اتنی عام چیز سے بنی چیز اس دنیا میں داخل ہونے سے وابستہ ہو گئی۔ ہسپتال خوفناک ہو سکتا ہے؛ اس میں استقبال کا اشارہ بھی ہو سکتا ہے۔

بعد میں، سڑک پر ایک منظر پیشہ ورانہ انتخاب کو واضح کر دے گا۔ یہ خاندان Mar del las Pampas کی طرف جا رہا تھا جب انہیں شمالی ساحل پر ایک حادثے کا سامنا کرنا پڑا۔ André ایک نو عمر تھا۔ Henrique مدد کے لیے رکا اور، ایک ٹرک ڈرائیور کی شرکت سے، اس میں شامل لوگوں کو مدد فراہم کی۔

André اس واقعے کی ہر حرکت کو بالکل یاد رکھنے کا دعویٰ نہیں کرتا ہے۔ وہ جو یقین رکھتا ہے وہ مختلف ہے: اس دن اس نے طب کی تعلیم حاصل کرنے کا فیصلہ کیا۔ اپنے والد کے عمل کو دیکھ کر ایک ٹھوس امکان پیدا ہوا کہ اس وقت تک وہ بات چیت، دوروں اور مشاہدے کے ذریعے جان چلے گئے۔

André نے جو کچھ اس نے دیکھا اور جو فیصلہ اس نے وہاں سے کیا اسے اپنے پاس رکھا۔ رکنے کی رضامندی اس کی یاد میں ایک بانی ایونٹ رہنے کے لیے کافی تھی۔

Henrique کی دوا نے ایسے عوامی انتظامیہ میں بھی لے جایا۔ 1993 اور 1996 کے درمیان، انہوں نے میونسپل ہیلتھ ایجنٹ میں حصہ لیا۔ اسے دعوت پر بچپانا لور پھر اپنے سے بہتر کام کرنے کے قابل لوگوں کو اٹھا کرنا ٹیکھنا یاد ہے۔

یہ مشاورت سے مختلف تقاضا تھا۔ ایک ٹیم میں، اپنی قابلیت کی حدود کو جاننا بھی کام کا حصہ ہے۔ احتیاط سے انتخاب کرنا کہ کس پر اعتماد کیا جائے اتنا ہی فیصلہ کن ہو سکتا ہے جتنے جاننا کہ جواب کیسے دینا ہے۔

خاندان میں، یہ طویل سفر André سے بار بار آنے والے اظہار میں ترجمہ کرتا ہے: باپ اس کی محفوظ پناہ گاہ ہے۔ اس لیے نہیں کہ یہ تمام مشکلات کو ختم کر دیتا ہے، بلکہ اس لیے کہ جب ان کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو اس کی طرف رجوع کرنے کے لیے کوئی باقی رہ جاتا ہے۔

Lúcia، زندگی لے مرلزیں

BEATRIZ کہانی لے لسی بھی ورژن میں حلل ڈالنے لے لئے ایک چیز بناتی ہے جس میں والد الیلے دکھائی دیتے ہیں۔ اس کے بارے میں بات کرتے ہوئے، وہ پوچھتا ہے کہ ہم Lúcia کے بارے میں بھی بات کرتے ہیں۔

بیٹی کی یادداشت کیرئیر کے ساتھ ساتھ آرائشی موجودگی کی نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی عورت ہے جس نے اس زندگی کی تعمیر میں حصہ لیا، اپنے خاندان کو منظم کیا، لوگوں کو خوش آمدید کہا اور اپنی شخصیت کو دو مضبوط مزاجوں کے درمیان قائم رکھا۔

Beatriz کے مطابق، والدین کا رشتہ Henrique کے کلج جانے سے پہلے شروع ہوا۔ انہوں نے اپنی رہائش کے دوران 1969 میں شادی کی۔ عام زندگی ان کے پہلے پیشہ ورانہ اقدامات کے ساتھ، اس کا وقت Santa Fe، اس کی بیٹی کی پیدائش اور Rosario میں منتقل ہوا۔ پھر André اور Eduardo آیا۔

Lúcia بڑے فیصلوں اور بار بار کام دونوں میں ظاہر ہوتا ہے جس سے گھر کا کام ہوتا ہے۔ بچے اس دیکھ بھال کے اثرات کے اندر پروان چڑھے۔

André اسے کلج کے پروفیسر کے طور پر بھی یاد کرتا ہے۔ معلومات پورٹریٹ کو وسیع کرتی ہے: Lúcia کے پاس بیوی اور ماں ہونے کے علاوہ ایک نوکری اور زندگی تھی۔ بچے اس سرگرمی کو ایک ایسی عورت کے ساتھ جوڑتے ہیں جس کی دلچسپیاں اور گھر سے باہر ذمہ داریاں بھی تھیں۔

Helena کے لیے، جس کا اصل خاندان Rosario سے بہت دور تھا، اس کے سسرال والوں کا استقبال ٹھوس اہمیت رکھتا تھا۔ وہ جانتی تھی کہ وہ ان پر بھروسہ کر سکتی ہے اور خاص طور پر اپنی ساس کو نمایاں کرتی ہے۔ اس کی یادوں میں، Lúcia Lucas کی دیکھ بھال میں، دوروں اور اشاروں میں ظاہر ہوتا ہے جو رشتہ داری کو حمایت میں بدل دیتے ہیں۔

پوتے کو فلو ہونے پر لیا گیا سوپ کچھ ایسا کہتا ہے جسے لفظ "سخاوت" اکیلے نہیں دکھا سکتا۔ کسی نے ضرورت دیکھی، کچھ تیار کیا اور حاضر ہوا۔ نگہت اپنی اہمیت کا اعلان کرنے کی ضرورت کے بغیر، ایک چھوٹی سی کارروائی کے ذریعے گھر میں داخل ہوئی۔

پوتیوں نے مناظر کا ایک اور مجموعہ محفوظ کیا: اپنے دادا دادی لے لھر سونا، استقبال لڑنا، باتیں لڑنا، اپنی دادی کے ساتھ دعا کرنا، سفر کرنا۔ ساحل سمندر پر، دونوں نے ایسے موسموں کا اہتمام کیا جو لڑکیوں کے بچپن کا حصہ بن جائیں گے۔ Henrique کیلکوں میں، سمندر میں اور کہانیوں میں ہے۔ Lúcia ان یادوں کی متاثر کن ساخت، کھانوں اور موجودگی میں حصہ لیتا ہے جس کی وجہ سے قیام ممکن ہوا۔

Beatriz والدین لے درمیان موجود تعریف کو تسلیم کرتا ہے۔ یہ رلڑو بھی پہچانتا ہے۔ وہ مضبوط شخصیت کے حامل لوگ تھے، جو بات پر متفق نہیں ہوتے تھے۔ وہائیوں سے مشترکہ زندگی اس وقت کم قیمت نہیں ہوتی جب یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ اختلافات تھے۔ یہ اس کے قریب تر ہو جاتا ہے جو بچوں نے اصل میں تجربہ کیا تھا۔

Henrique خود کہانی میں ایک مستقل مشاہدہ شامل کرتا ہے۔ جب وہ پچھتاوے لے بارے میں سوچتا ہے، تو وہ تسلیم کرتا ہے کہ توانائی دیگر سرگرمیوں کے لیے وقف ہے اور اپنے خاندان کو، بعض اوقات، پس منظر میں چھوڑ دیتا ہے۔ Lúcia کے بارے میں بات کرتے وقت، وہ سمجھتی ہیں کہ شاید اس نے اس کے تمام خوابوں کو پورا کرنے میں مدد نہیں کی۔

Henrique کا حصول ان مواقع لے ساتھ ایک ساتھ رہ سکتا ہے جو Lúcia لے پاس نہیں تھا۔ اس کے شکر گزار میں انتخاب کی قیمت کو تسلیم کرنا بھی شامل ہے۔ رشتے کی۔

Lúcia لی موت اچانک بھی اور خاندان کو کہرا صدمہ پہنچا۔ Eduardo اس لمحے میں حصہ لینے اور مدد کرنے کی کوشش کرنے کی سختی کو یاد کرتا ہے۔ ڈاکٹر بچوں کے لیے علم نے انھیں اپنی ماں کو کھونے کے تجربے سے محفوظ نہیں رکھا۔ یہ تجربہ سب سے مشکل یادوں میں سے تھا۔



Henrique اور Beatriz - تصویر میں باپ اور بیٹی خاندان

Henrique لے لیے Lúcia لی غیر موجودگی نے کھر کے حجم کا احساس بھی بدل دیا۔ جو جابھیں کبھی مشترکہ روزمرہ زندگی کا حصہ تھیں وہ اب ضرورت سے زیادہ بڑی لگنے لگیں۔ مگر وہ بعد کا باب ہے۔ اس باب سے پہلے Lúcia اس بات کی مستحق ہیں کہ انھیں ان کی پوری زندگی میں یاد رکھا جائے:

ایک معلمہ، ماں، دادی اور مبصوط حصیت کی عورت لے طور پر؛ اس عورت لے طور پر جس نے اپنی بہو کو اپنایا اور سوپ لے کر پہنچی، اور جس کے اپنے خوابوں کو اس کے شوہر نے زیادہ توجہ سے دیکھنا شروع کیا۔

Beatriz اسی موجودگی کو محفوظ رکھنے کی خواہش کرتی ہیں۔ Lúcia کی کہانی سنی جائے تو Henrique کی داستان زیادہ سچی ہو جاتی ہے۔

باپ جو پھاٹک سے ایا

Henrique لے لھر میں داخل ہونے سے پہلے ہی پھاٹک لی آواز ان کی آمد کا اعلان کر دیتی تھی۔ Eduardo کو یاد ہے کہ تینوں بہن بھائی ٹیلی ویژن کے سہمنے ہوتے اور والد کی آمد محسوس ہوتے ہی ہر ایک اپنی سمت تلاش کرتا۔ سب سے چھوٹے ہونے کی وجہ سے وہ Beatriz اور André کو دیکھتے اور ان کے پیچھے چل پڑتے۔

اس باپ نے مطالبہ کیا۔ مجھے کوشش، رویے، ذمہ داری کی توقع تھی۔ اس کی موجودگی نے گھر کو دوبارہ منظم کیا۔

Eduardo مزاح کے ساتھ منظر بتاتا ہے، لیکن سختی کو نہیں چھپاتا۔ سب سے چھوٹا ہونے کی وجہ سے اسے مبصر کا مقام ملا: اس نے اپنے فیصلے کرنے سے پہلے اپنے بھائیوں کی غلطیوں اور ان کے نتائج کو دیکھا۔ اس نے اپنے والد کی کہی ہوئی باتوں سے اتنا ہی سیکھا جتنا دوسرے دو کے ساتھ ہوا۔

Beatriz، سب سے پرانی، کو اس پچھلے ٹرائل کے بغیر اپنے راستے پر گفت و شنید کرنی پڑی۔ اس کے والد اسے ڈاکٹر کے طور پر دیکھنا چاہتے تھے۔ اس نے زراعت سے شروعات کی اور پھر دندان سازی کا انتخاب کیا۔ تلاش میں رگڑ، مختلف توقعات اور ایک پیشہ بنانے کی ضرورت شامل تھی جو آپ کا تھا۔

اپنے والد کے بارے میں بات کرتے ہوئے، Bia لفظ "براوو" کو ختم نہیں کرتا ہے۔ یہ اسے دوسروں کے برابر رکھتا ہے: ذہین، متحرک، فیاض۔ ان کے درمیان قربت اہم ہے۔ سخاوت نے مطالبہ کو غائب نہیں کیا؛ طلب نے آدمی کو تھکا نہیں دیا۔

گھر پہنچنے پر باہر رات کے کھانے کی پیشکش بھی ہو سکتی ہے۔ Beatriz جمعہ کو یاد کرتا ہے جب اس کے والد اپنے بچوں کے ساتھ منتخب کردہ ایک اچھے ریستوران میں اپنے خاندان کے ساتھ اس دن کی کمائی کو خرچ کرنا چاہتے تھے۔ وہی آدمی جس نے کوشش کا مطالبہ کیا اس نے ایسا کرنے کی خوشی بانٹنا پسند کیا۔

یادیں پیسے کو مختلف معنی دیتی ہیں۔ اسے بچایا جاسکتا تھا اور کفایت شعاری پر مذاق کا سبب بنایا جاسکتا تھا؛ وہ تعلیم کا خرچ اٹھا سکتا، امکانات مھول سکتا اور لوگوں کو میز پر جمع کر سکتا تھا۔ بچے ایک فیصلہ کن ورثہ پہنچاتے ہیں:

سیم حاصل کرنے اور اپنی زندگی سیم لرنے کا موقع۔

جب بالغ زندگی منصوبے کے مطابق نہ چلی تب بھی یہ سہارا قائم رہا۔ Beatriz بتاتی ہیں کہ شوہر سے غلیحہ کی کے وقت ان کی دو بیٹیاں چھوٹی تھیں اور خاندانی زندگی دوبارہ منظم کرنے میں انہوں نے اپنے والد کا سہارا لیا۔ انہیں اکیلے ہوئے بغیر نئی شروعات کا امکان یاد ہے۔

وہ Henrique کو ان کے عہدگی سے کیے گئے کام میں بھی ملتی ہیں۔ انہیں مریض کا علاج کرتے دیکھ کر وہ کسی انسان کے لیے پوری طرح موجود رہنے اور جو ممکن ہو کرنے کی ان کی آمادگی پہچانتی ہیں۔ یہاں بیٹی اور باپ کی محبت ان کی پیشہ ورانہ مہارت کے احترام سے ملتی ہے۔

André طب کے قریب ایک اور راستے سے آئے۔ بچپن سے وہ ہسپتال میں مریضوں کو دیکھنے جاتے وقت اپنے والد کے ساتھ جانا جاتے تھے۔ سفریا خاندانی مصروفیات کے دوران جب Henrique کو کئی مریض سے ملنے ہسپتال جانا پڑا، André گاڑی سے اتر کر ان کے ساتھ اندر جانے کے خواہش مند ہوتے۔ متعدد امراض کا شعبہ چننے سے یہ قربت طویل پیشہ ورانہ ساتھ میں بدل گئی۔

کوشش کی کوئی کمی نہیں تھی۔ André اپنے والد کو ڈاکٹریٹ مکمل کرنے اور اپنے کام کا جائزہ لینے پر اصرار کرنے میں اہم کردار ادا کرنے کا سہرا دیتا ہے۔ Lúcia کے ساتھ، وہ اپنی مرض کے آغاز کے دوران، اپنے والدین کے گھر سے کیے گئے دفاع کو یاد کرتا ہے۔ خاندانی گھر نے بھی ایک تعلیمی کامیابی حاصل کی۔

Eduardo نے یورولوجی کا انتخاب کیا۔ خاص طور پر خوشی کے لمحے کی تلاش میں، وہ یونیورسٹی کی جنرل سرجری کی رہائش گاہ میں اپنی قبولیت کو یاد کرتا ہے۔ یہ اس کی اپنی کامیابی تھی، جسے وہ بھی جانتا تھا کہ اس کے والد کو خوشی مل سکتی ہے۔

لیکن سب سے چھوٹا ایک غیر تنقیدی وضاحت نہیں دیتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ Henrique ضدی ہو سکتا ہے اور اسے غلطی سے تسلیم کرنے یا فیصلہ تبدیل کرنے میں دشواری ہو سکتی ہے۔ بعض اوقات بدلتے ہوئے کورس کا مطلب کمزوری معلوم ہوتا تھا۔ Eduardo اس سختی کو تسلیم کرتا ہے اور اسے احساس ہوتا ہے کہ یہ وقت کے ساتھ نرم ہو گیا ہے، خاص طور پر پوتے پوتیوں کی آمد کے بعد۔

Eduardo اپنے اندر والد سے ملی کچھ کم آرام دہ عادتیں بھی محسوس کرتے ہیں۔ سفر سے پہلے گاڑی کی ڈیجی ترتیب دینا انہیں بے چین کر سکتا ہے۔ اپنی جگہ سے ہٹا ہوا ایک ترچھا سوٹ کیس ان کے اپنے انداز میں والد کی جھلک دکھا دیتا ہے۔ انہیں خود کو روکنا پڑتا ہے تاکہ ترتیب کی فکر سفر کی ابتدا خراب نہ کر دے۔

ایسے وقت بھی تھے جب Henrique اپرنٹس تھے۔ Eduardo کو اپنے والد کے ساتھ تیراکی کے اسباق اور، بعد میں، ٹینس کے تجربات یاد ہیں۔ آدمی ایسا

ڈپلر مساتل لے باوجود محفوظ، اسے مستقل اسٹروک اور خراب ہٹ لیندوں سے نمٹنے کی ضرورت تھی۔ ٹینس میں، وہ اپنی غلطی سے ناراض تھا اور اپنی مایوسی کو ایک پھیل سے دوسرے پھیل تک لے جاسکتا تھا۔

بیٹا ان مناظر سے محفوظ ہوتا ہے کیونکہ ان سے اختیارات کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ باپ نے کوشش کی، غلطیاں کیں، اصرار کیا۔ وہ اس وقت بھی ساتھ تھا جب وہ خاص طور پر اچھا نہیں کر رہا تھا۔

جب یہ گنتی مکمل کرتا ہے، Eduardo ایک مختصر پیغام تک پہنچ جاتا ہے۔ بہت ساری اقساط کے بعد، ایک عظیم الشان تعریف کو منظم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

"مجھے لگتا ہے کہ پیغام یہ ہے کہ کسی چیز کا دھیان نہیں گیا ہے۔ اور میں شکر گزار ہوں۔"

گیٹ، مطالعہ، سفر، فیس، موجودگی: کچھ بھی مکمل طور پر کسی کا دھیان نہیں گیا۔ بعد میں آنے والا شکر بچپن کی اطاعت سے زیادہ چیزیں جانتا ہے۔



Henrique اپنے تین بچوں کے ساتھ کلینک میں۔ خاندانی قربت سے دندان سازی اور طب میں ان کی اپنی اپنی راہیں نکلیں۔

حصہ سوم

یادوں لے ہر

Mar de las Pampas، اسپین اور پوتے پوتیوں لی دنیا۔



Mar de las Pampas کا لھر، خاندانی یادوں میں۔

Mar de las Pampas لی سٹرک

پھٹیوں لی جگہ بننے سے پہلے Mar de las Pampas کا لھر ابھی زیر تعمیر تھا۔ Eduardo کو وہ ساحلی سفر یاد ہیں جب گاڑی تعمیراتی سامان سے بھری ہوتی اور پورا خاندان ساتھ جاتا تھا۔ یہ بھی کبھار بڑھتی دادا بھی جاتے۔ ساحل پہلے ہی خوشی کا وعدہ تھا، مگر صرف وہاں ٹھہرنے سے پہلے تعمیر کا کام کرنا باقی تھا۔

Henrique زمین کی خریداری کو Rafaela میں میڈیکل اسکول کے ساتھ تعاون کی مدت کے اختتام پر موصول ہونے والی تصفیہ سے جوڑتا ہے۔ غیر متوقع رقم کو ایک صلہ اور منزل مل لیتی: ساحل پر ایک گھر۔ بچوں کی یادوں میں یہ تعمیر 1980 کی دہائی کے اوائل کی ہے۔ صحیح تاریخیں مختلف ہوتی ہیں: اجتماعی تجربہ واضح ہے۔

وہ تعمیراتی سامان لے جاتے، کام کی پیش رفت دیکھتے، رائے دیتے اور ساحل سے بھی لطف اندوز ہوتے۔ بڑھتی ہنر کی کہانی، جو طب کا پیشہ چننے کے بعد دور رہ گئی محسوس ہوتی تھی، دادا کے ذریعے خاندانی زندگی میں واپس آگئی۔ ایک نسل کا ہنر اگلی نسل کے منصوبے میں اب بھی کام آ رہا تھا۔

Beatriz ٹیلی فون اور ٹیلی ویژن کی دستیابی کے بغیر ایک سادہ گھر کو یاد کرتا ہے جو بعد میں علم ہو جائے گا۔ وہاں موجود لوگوں سے بھرنے کا وقت درکار تھا۔ بارش ہوئی تو خاندان ٹھہر گیا۔ Eduardo اپنے والد کی طرف سے بار بار آنے والی دعوت رکھتا ہے: اپنے جوتے اتاریں، شارٹس پہنیں اور بارش میں باہر جائیں۔ اس کا کہنا ہے کہ اس نے اس ذاتے کو برقرار رکھا ہے۔ ایک خاندان میں گزرنے والی بہت سی چیزوں میں سے، کچھ کی وضاحت کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ جسم میں رہتے ہیں جو برسوں بعد بھی بھیگنا قبول کرتے ہیں۔

تاہم ایک سرگرمی ایسی تھی جس سے بچے بچنے کی کوشش کرتے تھے۔ Henrique، گالیسیائی شاعری کا ایک مجموعہ لے کر آرام کی جھولتی ہوتی کھاٹ میں لیٹ جاتے اور جو شخص پہلے سامنے آتا اسے سننے کے لیے بلا لیتے۔ اس مطالعے کا سامع اپنی مرضی سے نہیں بتاتا تھا۔ کتاب اور جھولتی کھاٹ نظر آتے ہی کہیں اور ہونے کی خواہش بڑھ جاتی۔

Eduardo مذاق میں لہتا ہے کہ اس لے والد نے لھر تو ملل لریا، ملر صم پڑھ لر ملل نہیں لی۔ یہ لھر میں سنایا جانے والا ایسا قصہ ہے جس پر Henrique ضرور اعتراض کرتے: ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے اس رزمیہ نظم کو تین بار پڑھا تھا۔ لطف اسی فرق میں ہے کہ ایک پڑھتا تھا اور دوسرے کو سننے کے لیے بلایا جاتا تھا۔

اس طرح دادا لی طرف سے پیش کردہ صم ایک اور سسل کو عبور لری، چاہے اسے ہمیشہ فوری طور پر جوش و خروش نہ ملے۔ Henrique خود بھی پہلے پڑھنے میں اس سے پیار نہیں ہوا تھا۔ اسے تن مشکل معلوم ہوا، اسے اصرار کرنا پڑا اور، بعد میں، ایک وضاحت شدہ ایڈیشن میں اسے بہتر طور پر سمجھنے کا طریقہ تلاش کیا۔

ساحل لے لھر میں ملنے جلنے لی اور بھی صورتیں تھیں۔ André کو شام ڈھلے Henrique لے ساتھ لہروں پر سرفنگ کرنا یاد ہے۔ دونوں بھائیوں نے وہاں چھٹیوں، دوستوں اور سفروں کی ایسی یادیں جمع کیں جو صرف تعمیراتی کام یا منظر تک محدود نہیں۔ ہر واپسی نے اس جگہ میں کچھ نیا شامل کیا۔

جب پوتیاں آئیں، Mar de las Pampas نے نئی آوازیں اور ایک اور سائز حاصل کیا۔ بچوں لے ہفتے کے دوران، دادا دادی چار لڑکیوں کو ساحل پر لے گئے۔ سفر کار کے اندر شروع ہوا، گفتگو، موسیقی اور ان چیزوں کی مقدار کے ساتھ جو ایک خاندان کو چند دن دور گزارنے کے لیے لے جانے کی ضرورت ہے۔

Sofia ان میں سے ایک کو ایک گانے لے ساتھ جوڑتا ہے جو راستے میں چل رہا تھا۔ Clara کو پوری کار اور گانا یاد ہے۔ سڑک صرف دو گھروں کے درمیان فاصلہ نہیں تھی۔ یہ اس وقت کا حصہ تھا جب سب اکٹھے تھے۔

سیاحل سمندر، دادا پانی لے ساتھ حیران ہو سکتے ہیں۔ واپسی لے راستے میں، ہمارے پیروں پر ریت تھی اور باربی کیو کی بو تھی جو Clara اب بھی اس چھٹی کے ساتھ منسلک ہے۔ کا مسئلہ



Henrique اور پوتیاں خاندانی سفر پر۔

ریت کا ایک ہملی حل نکالنے آپ لے پیروں کو صاف کرنے کے لیے شاور۔ گھر کی ایک چھوٹی سی موافقت ان بچوں کی یاد کو لے جانے لگی جو اسے استعمال کرتے تھے۔

Elisa کو یاد ہے کہ وہ اپنی بہن لے ساتھ اپنے دادا کے کندھوں پر سمندر کے اس حصے میں جانا تھا جو انہیں بہت دور لگتا تھا۔ ان کے لیے یہ تقریباً ایک مہم تھی۔ اس کے لئے،

پانی اب بھی لھڑا ہے، بالغ اور بچے لے سائز میں فرق نے بھی مہم جونی میں فرق پیدا کیا۔ بارش کے دنوں میں کمرے میں کھیل ہوتے تھے۔ شطرنج کو دوبارہ سکھانے کی ضرورت تھی کیونکہ لڑکیاں اسے موسموں کے درمیان بھول جاتی تھیں۔ دلوں نے پھر سے وضاحت شروع کی۔ تدریس ہمیشہ آگے بڑھنے والی لکیر کی طرح محسوس نہیں ہوتی۔ ابھی کبھی یہ شروع میں واپس جا رہا ہے تاکہ کمپنی جاری رکھ سکے۔

Clara مہکوں اور گینز کو اسٹور کرتا ہے۔ Elisa اوپر سے سمندر کی حفاظت کرتا ہے۔ وہ ایک ہی جگہ کی وضاحتیں ہیں جو ایک دوسرے کی جگہ نہیں لے سکتی ہیں۔

اسپین سے آنے والے کزن Miguel Azevedo اور Augustø کے لیے، Mar de las Pampas بھی ایک خوش آئند تجربہ بن گیا۔ وہ خاندان جو کبھی سمندر سے الگ ہو چکا تھا اب ارجنٹینا کی طرف دوبارہ مل سکتا ہے۔ کھر اسی کہانی کے دوسرے ورژن حاصل کرنے کے قابل تھا۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ اپنے سب سے ذاتی پناہ گاہ کے بارے میں پوچھ جانے پر Henrique نے اسپین میں اپنے دادا کا گھر چنا۔ بچوں اور پوتے پوتیوں کے لیے ساحل کا کھر شاید اس سے زیادہ اہم ہے جتنی اہمیت Henrique خود اسے دیتے ہیں۔ یہ فرق دکھاتا ہے کہ کھر کیا کر سکتا ہے: جسے اس نے اپنایا ہو، اس کی یادیں وہ اپنے مالک کے اندازے سے بھی زیادہ اہم بن سکتا ہے۔

اسپین، ایک بار پھر

لہجہ عموماً وہ پہلی تبدیلی ہوتا ہے جسے خاندان محسوس کرتا ہے۔ Henrique جب اسپین پہنچ کر رشتہ داروں سے ملتے ہیں تو ان کی گفتگو کا انداز اس جگہ سے قریب ہو جاتا ہے۔ بچے اس پر ہنسی مذاق کرتے ہیں؛ پوتیاں انہیں وہاں دیکھ کر ان کی خوشی پہچان لیتی ہیں۔

ماموں زاد بھائی Miguel Azevedo اس میں ایک باریک نکتہ شامل کرتے ہیں۔ ان کا خیال نہیں کہ Henrique کوئی ہسپانوی کردار ادا کر رہے ہوتے ہیں؛ انہیں سمندر کے دونوں طرف وہی سچائی نظر آتی ہے۔ لہجے کی تبدیلی اس میل جول کے ساتھ آتی ہے جو طویل عرصے کی دوری کے باوجود قائم رہتا ہے۔

Eduardo اس تعلق میں خود کو پہچانتے ہیں، مگر یہ کہنے میں نہیں ہچکچاتے کہ وہ ارجنٹائن ہیں۔ دونوں باتیں ایک ہی جواب میں سما جاتی ہیں۔ انہیں یاد ہے کہ والدین نے بچوں کے لیے ہسپانوی شہریت کا انتظام اس وقت کیا جب وہ ابھی اس کا پورا مطلب نہیں سمجھتے تھے۔ اسپین دوسروں کی گفتگو میں عام منزل بننے سے بہت پہلے ہی وہاں ٹکنے کے لیے کرن، چچا ماموں اور دادا دادی موجود تھے۔

سفروں کا جغرافیہ رشتوں سے بنتا تھا۔ Lugo اور خاندان کا علاقہ سفر نامے کے محض دل چسپ مقامات نہیں تھے۔ یہ وہ جگہیں تھیں جہاں کوئی ان کا منتظر ہوتا اور جہاں Henrique بچوں کو اس زندگی سے پہلے کی دنیا دکھا سکتے تھے جسے وہ ارجنٹائن میں جانتے تھے۔

وہ گھر، گاؤں اور پھل توڑنے کی جگہ دکھاتے تھے۔ Clara کو یاد ہے کہ دادا کینو توڑتے اور کہانیاں سناتے تھے۔ Sofia نے وہ جذبات دیکھے جن کے ساتھ وہ اپنے بچپن کا گھر اور باغ دکھاتے تھے۔ پوتیاں ایک لڑکے کے بارے میں سنتی تھیں؛ ان جگہوں کے سامنے وہ اس لڑکے کو اپنے ساتھ چلنے والے آدمی کے قریب لا سکتی تھیں۔

Lucas بھی واپسی کے ان سفروں میں شریک تھے۔ ایک تصویر میں دادا اور پوتا ساتھ محفوظ ہیں، اس گھر اور علاقے کی ہریالی کے درمیان جہاں Henrique بڑے ہوئے تھے۔

Augusto، بدلے میں، اضمینان کو بیان کرتا ہے۔ شراب چھتے وقت اپنے بھتیجے کا پیدا کیا زیادہ عام لیبل ہو سکتے ہیں۔ جانا جاتا ہے Henrique میں دلچسپی تھی۔ وہ شراب، جو خاندان کے کسی فرد نے بنائی ہے۔

ذوق رشتہ کے ساتھ تھا۔ tion چچا کو کھانے اور پکوان بھی یاد ہیں۔ خطے کا، جیسے چنفاہ۔ دورے میزوں، بات چیت اور ہسپتال سے گزرا۔ ایسی چیز جو واپس کی جاتی ہے۔ جب آپ نے سفر کیا۔ ارجنٹینا کو، Augusto نے دینے کے بارے میں فکر مند تھا۔ کام Henrique نے اسے کھریں خوش آئید کہا، اسے جانے دو اسے آرام دہ بنایا اور وسائل کی پیشکش کی کہ آپ نے اپنے قیام کا لطف اٹھایا۔



Henrique سفر پر، شراب لے گلاس لے ساتھ۔

"میرا ہوٹل Henrique لے لھر پر ہے"، Augusto کا خلاصہ بیان کرتا ہے، اس خیال کو لسی ایسے صحص لے اعتماد کے ساتھ دہراتے ہیں جو جانتا ہے کہ وہ پہنچ سکتا ہے۔

اپنی پوتیوں لے ساتھ، اسپین نے Henrique لے تریجی راستوں سے احراف بھی شامل کیا۔ Elisa کو Sierra Nevada کا سفر یاد ہے جہاں انہیں برف کی توقع تھی اور برف ملی تھی۔ لڑکیاں کر لئیں، مزہ آیا، اور وہ پریشان تھا۔ دادا، جنہوں نے Lugo اور A Coruña میں اپنے خاندان کے قریب رہنے کو ترجیح دی، ان کے ساتھ پہاڑوں پر گئے تھے۔

Clara اپنی زندگی میں پہلی برف باری کی یاد کو محفوظ رکھتا ہے۔ اس نے اپنے دادا دادی بے کمرے میں سونے کا انتخاب کیا اور جب وہ ان کے ساتھ بیدار ہوا تو اس نے کھڑکی کے باہر برف دیکھی۔ وہ ایک سفر بھی یاد کرتی ہے جہاں Henrique نے اپنے کزنز کے لیے اسی طرح کی ٹوپیاں، دستاں اور سکارف تیار کیے تھے۔ انہیں لے جانا کافی نہیں تھا۔ اس نے سوچا کہ انہیں کیا استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔

Henrique Traditional Galician music واپسی کل ایک اور طریقہ پیش کرتا ہے۔ وہ اپنے خاندان کے افراد کو یاد کرتا ہے جنہوں نے گایا، ایک خالہ جن کی آواز کی اس نے تعریف کی اور اس موسیقی کے لیے اس نے جویبار برقرار رکھا۔ اپنی ترجیحات میں، اس نے سیگل کا ذکر کیا۔ بچے کھر کو ایک فڈو گلوکار کی آواز سے بھی جوڑ دیتے ہیں۔

Helena کا لہنا ہے کہ Lúcia نے ایک زیادہ خود شناسی دن کو پہچانا جب وہ traditional Galician music کو سن کر بیدار ہوا۔ موسیقی ایک جانا پہچانا ٹریک تھا، جسے ان لوگوں نے سمجھا جو اس کے ہونے کا طریقہ جانتے تھے۔

Augusto لے ساتھ بات چیت میں، شراب لی میز پر، لہجے میں یا پوتے پوتیوں کو دکھائے جانے والے باغ میں اسپین ریکارڈ پر ہو سکتا ہے۔ یہ ایک منصوبہ بھی ہو سکتا ہے جس کا ابھی تک ادراک ہونا باقی ہے: Lugo میں ایک طویل سیزن گزارنا، بغیر کسی مختصر دورے کے۔

بہت سے آنے اور جانے کے بعد، ملک صرف تاریخ نہیں بن گیا تھا۔ یہ سبیل لے لیے ایک امکان پیش کرتا رہا۔



اسپین میں لھاٹ پر دیر سے دوپہر۔



Lucas اور Henrique اسپین میں۔ سفر پوتے کو اپنے دادا لی تاریخ اور پیار سے فریب لاتا ہے۔

پولے پوتیوں لو لیا معلوم

پسندیدہ پوتی لے عہدے لے لیے لم از لم چار امیدوار ہیں۔ جب Henrique کو تنازعہ لے بارے میں پتہ چلتا ہے، تو اس نے کوئی تعجب ظاہر نہیں کیا۔ وہ سب سے ایک ہی بات کہنے کا اعتراف کرتا ہے اور نتیجہ سے خوش ہوتا ہے۔

"ان کے ماننے سے بھی بدتر، ٹھیک ہے؟"

Clara, Alice, Elisa اور Sofia کے پاس اپنی پوزیشن کی حمایت کرنے کی اپنی وجوہات ہیں۔ ہر ایک اپنے دادا کو جانتا ہے جو اس کے ساتھ خاص حالات میں رہتے تھے۔ کھیل کام کرتا ہے کیونکہ موصول ہونے والی توجہ نجی معلوم ہوتی ہے، یہاں تک کہ جب دادا کے ذخیرے کو دہرایا جاتا ہے۔

سب سے بڑی پوتی Clara, Henrique کی روحانی بیٹی بھی ہیں۔ ان کے ساتھ اس کی کہانی میں سفر، سالگرہیں، ہسپتال میں سیکھنا اور دادا دادی کے گھر گزری راتیں شامل ہیں۔ پندرہ سال کی عمر میں اسے Vancouver کا سفر تحفے میں ملا۔ پہلا منصوبہ صرف Clara اور Henrique کے جانے کا تھا؛ بعد میں اس کے والد اور بہن بھی گروپ میں شامل ہو گئے۔ اسے بہت پیدل چلنا، کھومنا اور ہنسنا یاد ہے۔ شہر ان سب کے ساتھ ہونے کے تجربے سے جڑ گیا۔

مزید حالیہ زندگی نے بھی باہر جانے کی پیشکش کی جو منصوبہ ہمیں کے مطابق ہوئی۔ کلب ہاؤس کے دورے پر، Henrique اور اس کی پوتیاں روحانیت پر گفتگو کی توقع کر رہی تھیں۔ انہوں نے شرکاء کے درمیان رقص، آئینے کے کھیل اور گلے ملنے والی سرگرمی پائی۔

وہ اس تجویز میں شامل ہوا۔ لڑکیاں اپنے دادا کے ساتھ ہنسیں جنہوں نے خود کو توقع سے مختلف کچھ کرنے کی اجازت دی۔ اس کے بعد وہ سوپ کھانے چلے گئے۔ Clara اور Sofia اس ایپی سوڈ کو ایک مشترکہ یادداشت کے طور پر شمار کرتے ہیں: جس چیز نے اسے خاص بنایا وہ حیرت کا ایک ساتھ تجربہ تھا۔

Alice مذاق اور اس کے پریشان کن حصے دونوں کو جانتا ہے۔ جب وہ گرتا تھا، تو اسے کبھی کبھی اپنے دادا کی طرف سے تالیاں ملتی تھیں اور "بہت اچھا" تبصرہ ملتا تھا۔ بچپن میں، اس نے اسے پریشان کیا، جیسا کہ وہ اسے بتاتا ہے، وہ ہنستا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کا رشتہ بدل گیا۔

منظر، یہ بہنے کی ضرورت لے بغیر کہ اسے ہمیشہ مصحکہ خیز لگتا ہے۔ Alice، Henrique کو اخبار کی خوشبو، خاندانی گھروں اور انہیں مریض دیکھتے ہوئے ساتھ رہنے کے تجربے سے بھی جوڑتی ہیں۔ اس نے تین ماہ مشاورتوں کا مشاہدہ کیا اور پیشے کے قریب آتے ہوئے دادا سے سوال کرنے کا خاص موقع پایا۔ جس علم کی وہ دور سے قدر کرتی تھی، وہ اب طریقہ کار، توجہ اور طبی استدلال بن گیا۔

Elisa، اس کی جڑواں بہن، اپنے دادا کو سمندر، شطرنج اور سفر سے روکتی ہے۔ اپنے پوتے پوتیوں کی صحبت میں جگہوں اور تجسس طرح سے وہ بدلتا ہے اس پر غور کریں۔ ان کی یادیں تقریح اور نگہداشت کو یکجا کرتی ہیں: ایڈونچر کی پیروی کرنے والے بالغ کو بھی برف سے کرنے کی فکر ہوتی ہے۔

Sofia اپنے دادا لے بارے میں بات کرتا ہے جنہوں نے داخلہ کے امتحان سے پہلے اسے خوش قسمتی اور بعد میں یہ جاننے کے لیے فون کیا کہ یہ کیسا گزرا۔ یہ صرف منظوری کا جشن منانے کے بارے میں نہیں تھا۔ جب سب کچھ حل ہو گیا۔ وہ ایک غیر یقینی وقفے پر حاضر ہوا، جب ابھی ٹیسٹ ہونا باقی تھا اور نتیجہ متوقع تھا۔

وہ غیر فلٹر شدہ مزاح، تبصروں کو بھی دیکھتی ہے جو اسے خود مصحکہ خیز لگتے ہیں۔ ایک ہی آدمی میں نرمی اور تقریب کی کمی کو پہچانتا ہے۔ چاروں لڑکیوں کے ایک دوستانہ دادا ہیں، جن کی عادات اور جملے ایسے ہیں جو خراج تحسین کے لیے تیار نہیں تھے۔

جب کہ کہانیاں سنائی گئیں تو چاروں طب کی تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ اتفاق خاندان میں فخر کو جگاتا ہے، لیکن ہر ایک اپنے طور پر راستہ عبور کر رہا ہے۔

Lucas، سب سے چھوٹا پوتا، دوسری سمبت اشارہ کرتا ہے۔ وہ عین سائنس پسند کرتا ہے اور انجینئرنگ پر غور کرتا ہے۔ Henrique اس دلچسپی کو تسلیم کرتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ بہت زیادہ اندازے لگانے سے گریز کرتا ہے، والدین اور دوسروں کی رہنمائی کے لیے جگہ چھوڑتا ہے۔



صوفیہ پر سماجی ہونے کی ایک رات۔ تصویر لھر میں سونے کے بارے میں خاندانی تحریر کو محفوظ رکھتی ہے۔ دادا سے

خاندان لے لوک۔ ایک مختلف سبیل کا امکان بھی اس کا حصہ ہے جو یہ پیش لڑ سکتا ہے۔ اپنے دادا کے ساتھ، Lucas فلم پر ٹور کرتا رہتا ہے۔ انہوں نے پھل اٹھایا، جو بیٹکا باس دیکھا، مرغیوں کو ملتی کھلائی اور راستے میں کب شب کی۔ وہ اس کمپنی کو فطرت پر توجہ دینے اور اسپین میں پرانی دوستی کے بارے میں کہانیوں کے ساتھ منسلک کرتا ہے۔

ایک ساتھ رہنا پوتے کو ظاہر کرتا ہے کہ دوست صرف اس وقت سے تعلق نہیں رکھتے جس میں وہ بنائے گئے تھے۔ انہیں تلاش کرنے، یاد کرنے، وصول کرنے کے لیے جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔ Henrique ایسے بانڈز کو برقرار رکھتا ہے جو Lucas کی پیدائش سے بہت پہلے شروع ہوئے تھے، اور لڑکا انہیں ابھی بھی حرکت میں دیکھ سکتا ہے۔

خاندانی ملاقاتوں میں بھی سب کی پسند ایک جیسی نہیں ہوتی۔ Alice اپنے والد کے اثر سے Unión del Parque کی حامی ہے اور Atlético del Litoral کے حامی اپنے دادا کو پیار سے چھیڑتی ہے۔ یہ رقابت بھی خاندانی محبت کا حصہ ہے۔

تصویروں میں، وہ دفتر میں، صوفے پر، ریسٹوراں میں اور دوروں میں نظر آتے ہیں۔ صوفے پر رات ہوتی ہے، دفتر میں ملاقاتیں، دوریاں اور کھیل کے دوران ہاتھ اٹھائے جاتے ہیں۔ مجموعہ اس تقاضے کو ترک کرتا ہے کہ ہر تصویر ایک غیر معمولی موقع ہو۔

آخر کار پوتے پوتیاں یہ بھی جانتے ہیں کہ Henrique ایک عام دن کیسے گزارتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ انہیں کیا کھانا پسند ہے، وہ کیسے ہستے ہیں، کیا تبصرہ کر سکتے ہیں اور کس کو فون کرنا پسند کرتے ہیں۔ یہ قربت کسی پیشہ ورانہ تعارف میں نہیں سمیٹتی؛ یہ بار بار کے ساتھ سے بننے والا علم ہے۔ اور اسی لیے ہر کسی کے پاس اپنے آپ کو خلاص سمجھنے کے لیے دلائل ہوتے ہیں۔ دادا نے جملہ دہرایا۔ مشترکہ زندگی نے ہر فرد کو ایک ایسی یاد دی جو ان کی تنہا تھی۔



Henrique دفتر میں اپنی چار پوتیوں کے ساتھ۔ اس وقت وہ سب طب پڑھ رہے تھے۔

حصہ چہارم

ابھی صبح بانی ہے۔

غیر حاضری، تازہ آغاز اور عام دن۔



Henrique خاندانی جتن میں، ایک ایسے اشارے میں جسے خاندان نے رکھا۔

جب ہر کا سائز تبدیل ہوا۔

Lúcia کی موت کے بعد، ہر بہت بڑا لک رہا تھا۔ Henrique اس زندگی کو بیان کرتا ہے جو وہاں رہ گئی گویا یہ صرف چند جگہوں پر فٹ پیٹھتی ہے: آدھا بستر، ٹیلی ویژن کا کمرہ، دفتر۔ گھر کی ترتیب نہیں بدلی تھی۔ اسے آباد کرنے کا طریقہ، ہاں۔ جو لوگ اسے رہنمائی اور فیصلہ کرنے کے قابل آدمی کے طور پر جانتے تھے انہوں نے بھی اس کی کمزوری کو دیکھا۔ Clara کا کہنا ہے کہ اس خاندان نے اپنے دادا کے گھر سوتے ہوئے ایک مدت بہت قریب گزارا۔ کبھی کبھی میں اس کے کمرے میں جا کر چیک کرتا کہ وہ ٹھیک ہے یا نہیں۔ یہ وہ وقت تھا جب اس نے اسے روتے دیکھا، اس کی یادوں میں ایک غیر معمولی تصویر۔

Elisa خاموشی سے جمع خاندان کو یاد کرتا ہے۔ Alice کو وہ ڈنریا دے جو اس کی ماں نے اس کے لیے تیار کیے تھے۔ وہ نقطہ نظر کے مختلف اشاروں ہیں، نقصان کو حل کرنے کے قابل جملہ تلاش کرنے کے ارادے کے بغیر۔

سالوں سے، Henrique اور Lúcia نے اپنے بچوں اور پوتے پوتیوں کی دیکھ بھال کی تھی۔ اب، چھوٹے لوگ قریب رہنے کے راستے تلاش کر رہے تھے۔ رشتہ مکمل طور پر تبدیل نہیں ہوا تھا۔ ایک امکان شامل کیا۔ جہوں نے ہمیشہ تعاون کی پیشکش کی تھی وہ بھی اسے حاصل کر سکتے تھے۔

بچوں کے لیے، Lúcia کو کھونے کا مطلب اپنی ماں کی غیر موجودگی سے نمٹنا اور اس کے سامنے اپنے والد کا ساتھ دینا تھا۔ Eduardo جذبات کو چھپانے کے بغیر اس لمحے کی سختی کے بارے میں بات کرتا ہے۔ Beatriz اس بات کو پہچاننے کی کوشش کرتا ہے کہ ماں نے خاندان میں کیا برقرار رکھا تھا اور اس کی موت نے سب پر کیا اثر ڈالا تھا۔

پچھے مڑ کر دیکھتے ہوئے Henrique کو صرف کامیابیاں نظر نہیں آتیں۔ انہیں وہ وقت بھی دکھائی دیتا ہے جسے وہ مختلف انداز میں تقسیم کرنا چاہتے تھے۔ Lúcia کے خوابوں پر یہ غور اپنی تاریخ کا دوبارہ جائزہ لینے کی اسی صلاحیت کا حصہ ہے، بغیر یہ تقاضا کیے کہ اس میں سب کچھ منصفانہ یا کافی رہا ہو۔



خاندانی اجتماع میں Henrique اور پوتیاں۔

اس میں سے کوئی بھی تاخیر کی وضاحت سے طے نہیں کیا جاسکتا۔ لیکن یہ باقی رہنے والے وقت پر دی گئی توجہ کو بدل سکتا ہے۔ یہ تصور وسیع تر انداز میں زندگی گزارنے کے لیے واپس آنے کے فیصلے کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے۔

کچھ عرصہ الیلے رہنے کے بعد Henrique نے اپنی زندگی دوبارہ منظم کرنے کا فیصلہ کیا۔ وہ مزاح سے کہتے ہیں: 'نتی انتظامیہ کے تحت۔' یہ فوری

خوشی کا اعلان نہیں تھا، بلکہ یہ بتانے کا ان کا طریقہ تھا کہ وہ بڑے لھر کی ان چند جہوں تک محدود نہیں رہنا چاہتے تھے۔

ایک نیا رشتہ اس مرحلے میں داخل ہوا۔ خاندان کمپنی کے بارے میں بات کرتا ہے اور اس کے پاس ہونے سے کیا اچھا ہوتا ہے۔ کزن Miguel Azevedo ایک محتاط فارمولیشن پیش کرتا ہے: کوئی کبھی کی جگہ نہیں لیتا۔ محبتیں مختلف ہیں۔ نئی موجودگی کو قیمتی ہونے کے لیے Lúcia کی میموری کا مقابلہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

ڈاکٹر نے بھی پھر خوابوں کی بات کی۔ میں ایک سیزن اسپین میں گزارنا چاہوں گا، خاص طور پر Lugo میں۔ Teresa، اس کا ساتھی، سفر کرنا پسند کرتا ہے، اور منصوبوں کا اشتراک کیا جاسکتا ہے۔ ابھی کے لیے، یہ منصوبے ہیں، پہلے سے کیے گئے دورے نہیں۔ مستقبل پہلے بات چیت کے طور پر دوبارہ ظاہر ہوتا ہے۔

Helena نوٹس ٹیبل کے تمام راستے بدلتے ہیں۔ ایک طویل عرصے تک، اس نے اپنے سر کو کریم اور رسوٹو کے ساتھ مخصوص تیاریوں کے سخت انکار کے ساتھ منسلک کیا۔ پھر اس نے اسے کھاتے دیکھا۔ تفصیل اسے لھر یلو یقین کا جائزہ لینے پر مجبور کرتی ہے: وہ بھی بدل جاتا ہے۔

اس واقعے کی دلکشی ان تبدیلیوں میں ہے جو قریب سے دیکھی گئیں۔ خاندان وقت گزرنے کو صرف بڑے فیصلوں میں محسوس نہیں کرتا؛ وہ یہ بھی دیکھتا ہے کہ کوئی شخص کب ان پسندیدہ چیزوں کی فہرست سے مختلف ہو گیا جنہیں سب دہراتے تھے۔

ان کی پوتیاں ان کی زندگی کا حصہ بنی رہیں۔ دوست ملتے رہتے ہیں۔ دفتر کام اور تبادلہ کی جگہ رہتا ہے۔ Henrique بچوں اور پوتے پوتیوں کو اچھی طرح سے دیکھنے کے اطمینان، خوش رہنے کے امکانات کو بحال کرنے اور بعد میں رہ جانے والی خواہشات کو دوبارہ شروع کرنے کے بارے میں بات کرتا ہے۔

Lugo کی طرف دوبارہ دیکھنے والے آدمی نے یادوں میں Lúcia کو ساتھ لانا نہیں چھوڑا۔ انہوں نے ایسی زندگی میں منصوبے بنانا سیکھا جس میں وہ اب

جسمانی طور پر موجود نہیں تھیں۔
اور گھر، آہستہ آہستہ، اس بات کا واحد پیمانہ بننا چھوڑ دیا کہ اب بھی کیا رہ سکتا ہے۔

وہ دن جو جاری ہیں۔

جمعرات کو دوستوں سے ملاقات کا اہمکان ہے۔ Clara کلب لے ریسٹوراں میں اپنے دادا لے معمولات سے واقف ہو جاتا ہے: میز، کمپنی، شراب۔ Eduardo اور Helena بھی اس پائیدار عزم کو تسلیم کرتے ہیں۔

کلب، جو کبھی اس کے بچوں کی سماجی زندگی کے لیے بہت اہم تھا، تیزی سے اس کی جگہ بن گیا۔ Eduardo تبدیلی کو نوٹ کرتا ہے۔ اپنی جوانی میں، وہ مسلسل کلب ہاؤس جاتا تھا اور وہاں دوست بناتا تھا جو اس نے رکھا تھا۔ اب، بعض مراحل میں، یہ والد ہے جو زیادہ ملوث ہے۔ Eduardo کے لیے، جو شراب کے لیے اسی حد تک جوش و جذبے کا اشتراک نہیں کرتے، اس موقع کے لیے مشروب کی قیمت سب سے بڑھ کر ہے۔ اسے وہ جگہ اور لوگ پسند ہیں جن کے ساتھ وہ بوتل کھولتا ہے۔ یہ مشاہدہ بھی والد کی خوشی کی کچھ وضاحت کرتا ہے: ملاقات لیبل سے باہر موجود ہے۔

Atlético del Litoral کافی عرصے سے اس روٹین سے گزر رہا ہے۔ Henrique کو ہائی اسکول کے طالب علم کے طور پر دیہی علاقوں میں جانا یاد ہے۔ کلب کے ساتھ تعلق بچوں کے ساتھ چہل قدمی، نانٹ میچ، آئس کریم، پاپ کارن اور اسٹیڈیم تک چہل قدمی تک بڑھا۔

Eduardo کو یاد ہے کہ اس کے والد دفتر سے نکلتے اور اپنے کام کے کپڑوں میں کیم میں جاتے۔ André، چھوٹا، بعض اوقات بعد کے کیمز کے دوران سو جاتا ہے۔ ان کے کچھ حصے میں سوتے ہوئے بھی وہ اپنے ساتھ جانے کی یاد کو لے کر چلا گیا۔

بچوں کے مزاج میں مشترکہ شکستیں شامل ہیں۔ بہت سی راتیں ایسی تھیں جب کمپنی کے لیے تجربے کی قدر نیچے سے زیادہ تھی۔ کسی کلب سے تعلق رکھنا، محبت کے دیگر مقامات کی طرح، خوشیوں کے سادہ حساب کتاب کے خلاف ہے۔

Atlético del Litoral کو چیمپئن دیکھنے کی بات میں ایک حالیہ کامیابی کا جذبہ بھی ہے: 2025 کی علاقائی چیمپئن شپ کا خطاب۔ خاندان اس

سیچے میں وہ مدت شامل لرتا ہے جو پوائنٹس میل نہیں دکھاتا: ان لوگوں کا انتظار جنہوں نے لٹی سال مل کر تیریم کی حمایت کرتے ہوئے گزارے۔

اس مشترکہ خوشی کے ساتھ کچھ زیادہ ذاتی لطف بھی ہیں: گالیسیا کی روایتی موسیقی سننا، پڑھنا، گفتگو کرنا اور اسپین لوٹنا۔ Henrique انہیں ملل ہو چکی چیزوں کی فہرست کے طور پر بیان نہیں کرتے۔ وہ اب بھی سوچتے ہیں کہ کیا کرنا چاہیں گے۔

گالیسیائی شاعری کے ایک مجموعے کو یاد کرتے ہوئے وہ بتاتے ہیں کہ ان کا مطالعہ کیسے بدلا۔ پہلے دشواری تھی، پھر ایک اور انداز سے قربت ہوئی۔ تشریح شدہ نسخے نے انہیں نظم سے محبت کرنے میں مدد دی۔ کلب کے احاطے میں ایک درخت کے سائے تلے پڑھنے کی یاد دکھاتی ہے کہ ہسپانوی کتاب ان کی زندگی کے ارجنٹائنی منظر نامے میں بھی بس لگتی تھی۔

دادا کا تحفہ ملنے کے بعد بھی بدلتا رہا۔ شروع ہی میں سب کچھ سمجھنا ضروری نہیں تھا۔ قاری کسی کتاب تک جو کچھ لے کر آتا ہے، وقت بھی اس کا حصہ ہے۔

جب Beatriz سے پوچھا جاتا ہے کہ وہ کیا دوبارہ جینا چاہیں گی تو انہیں کسی غیر معمولی واقعے کا انتخاب نہیں کرنا پڑتا۔ وہ کہتی ہیں کہ انہیں عام دن پسند ہیں۔ وہ روزمرہ معمول میں والد کی موجودگی، کام کرنے کی خوشی اور لوگوں کے ساتھ ہونے کا تصور کرتی ہیں۔

خواہش سمجھنے میں مدد دیتی ہے کہ خراج پیش کرتے وقت خاندان کیا مانگتا ہے۔ کہانی کو محفوظ کرنے کا مطلب اسے ختم کرنا نہیں؛ اس کا مطلب اس وقت توجہ دینا ہے جب ابھی فون کرنا، ملنے جانا، میز پر بیٹھنا اور شاید پہلے سنائی جا چکی کوئی بات ایک بار پھر سننا ممکن ہو۔



Henrique اور ہیلی ایک جتن میں۔

اپنا پیغام ریکارڈ کرتے ہوئے Helena محسوس کرتی ہیں۔ صورت حال الوداع کا رنگ لینے لگتی ہے تو وہ اس کی مزاحمت کرتی ہیں اور Henrique کو زیادہ ملنے آنے کی دعوت دیتی ہیں۔ پھر ایک واضح درخواست کرتی ہیں: ان کے پاس گالیسیائی واٹن ختم ہو گئی ہے؛ ان کے سر ایک بوتل لے آ سکتے ہیں۔

جملہ مستقبل کو تصادم لے پیمانے پر لوٹاتا ہے۔ آگے کچھ کرنے کے لیے کہانیوں کی منصوبہ بندی کرنا ضروری نہیں ہے۔ ابھی بھی صرف ایک اگلا دورہ ہوتا ہے۔

Henrique اپنے بچوں، اپنی پوتیوں، اپنے پوتے، اس نے کیا سیلھا اور اب بھی کیا چاہتا ہے کے بارے میں بات کرتا ہے۔ لڑکیوں میں یکساں طور پر تقسیم ہونے والی ترجیح پر ہنسنا قبول کرتا ہے۔ وہ خوشی کے بارے میں بات کرتا ہے بغیر اس کے کہ اس نے کیا کھویا ہے۔ بات چیت ختم ہو جاتی ہے، لیکن اس کا دن اس کے ساتھ ختم نہیں ہوتا ہے۔

”اب میں کام لرنے جا رہا ہوں۔“

بعد میں اے والوں لے لیے

Henrique کو اپنے والدین سے، اور اپنے دادا سے ایک کتاب اور وقت لے بارے میں سبق حاصل کرنے کا موقع ملا۔ Lúcia کے ساتھ، اس نے ایک خاندان بنایا۔ اسے یاد کر کے، وہ اس مشترکہ زندگی میں اس کے کام، خواہشات اور انتخاب کو پہچانتا ہے۔

پھر اور لوگ آئے۔ وہ طلبہ جنہوں نے مریض کو دیکھنا سیکھا۔ وہ بچے جنہوں نے اپنے پیشے تلاش کیے۔ وہ پوتیاں جو Henrique کا کام جاننا چاہتی تھیں۔ ایک پوتا جسے ریاضی اور سائنس پسند ہو سکتے ہیں اور جو پھر بھی باتوں اور سیر میں دادا کو ساتھ رکھتا ہے۔ ہسپانوی رشتہ دار جنہیں ارجنٹینا میں بھی گھر ملتا رہا۔

تسلسل کے لیے کامیوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔ Beatriz کو اپنے والد سے کوئی اہم چیز حاصل کرنے کے لیے ڈاکٹر بننے کی ضرورت نہیں تھی۔ Eduardo وراثت میں ملنے والی ضد کو پہچان سکتا ہے اور چیزوں کو مختلف طریقے سے کرنے کی کوشش کر سکتا ہے۔ Lucas ایک اور دستکاری کا انتخاب کر سکتا ہے۔ طالب علم ان لوگوں کی تمام آراء کو دہرائے بغیر سننے کا طریقہ اختیار کر سکتے ہیں جنہوں نے انہیں پڑھایا۔

شاید یہ پودے لگانے کا سب سے فیاض حصہ ہے: ہر اس چیز کو کنٹرول نہیں کرنا جو بڑھے گی۔ دفتر میں فیملی فوٹو گرافی ان زندگیوں کو ایک ساتھ لاتی ہے۔ ہر شخص کی یادوں میں اس قربت کو معنی دینے والے کام، مطالبات، پھیل اور ملاقاتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

Augusto کے لیے، وہ لڑکا بھی ہے جو چھوڑ گیا ہے۔ André کے لیے، یہ اگلے دروازے پر ہے۔ Bia کے لیے، یہ ایک عام دن میں فٹ بیٹھتا ہے جو زندہ رہنے کے قابل ہوگا۔ اپنی پوتیوں کے لیے، وہ وہ آدمی ہے جو ہر ایک کو یہ یقین دلاتا ہے کہ وہ ایک منفرد مقام پر فائز ہیں۔ اپنے گئے، وہ اب بھی Lugo کے بارے میں خواب دیکھنے کے قابل ہے۔

دادا کے دیودار کے درختوں کو اگنے میں کئی دہائیاں لگیں۔ Henrique لوگوں میں جو کہانی چھوڑی ہے اس کا بھی اپنا وقت ہوتا ہے۔

وقت میں ایک زندگی

- 1942 اسپین میں آغاز۔ Henrique Lugo لے قریب ایک دہائی علاقے میں پیدا ہوا، رشتہ داروں، زمین، پانی اور دستی کام کے درمیان۔
- 1950 لے آخر اور 1950 لی دہائی کے اوائل سمندری سفر۔ آٹھ سال کی عمر میں وہ اسپین چھوڑتے ہیں، Vigo سے لڑتے ہیں اور اٹھارہ دن چہاز میں سفر کرتے ہیں۔ خاندان Rosario میں آباد ہوتا ہے؛ اسکول ان کی تعلیم کے برسوں کو شکل دیتا ہے۔
- 1962 Córdoba میں دوا۔ میڈیکل اسلول میں داخل ہوں۔ مطالعہ اور طبی تجربہ متعدی بیماریوں کے انتخاب کی رہنمائی کرتا ہے۔
- 1960 لی دہائی لے آخر میں تربیت اور شادی۔ لریجویتسن لے بعد، وہ اپنی رہائش Buenos Aires پر کرتا ہے۔ 1969 میں، اس نے Lúcia سے شادی کی۔
- 1971 سے پہلے Santa Fe۔ تقریباً دو سال طب پڑھانے کا زمانہ؛ اسی دوران پہلی بیٹی Beatriz پیدا ہوئی۔
- 1971 یونیورسٹی اور Rosario۔ Henrique یونیورسٹی چلا گیا، جہاں وہ ایک استاد اور محقق کے طور پر اپنا کیریئر بنائے گا۔
- 1980 سالوں کا آغاز Mar de las Pampas خاندان بیچ ہاؤس کی تعمیر میں حصہ لیتا ہے، جو لئی دہائیوں تک ملاقات کی جگہ بن جائے گا۔
- 1993 سے 1996 تک صحت عامہ۔ میو سپیل ہیلتھ تجمیٹ میں حصہ لیں اور مختلف علاقوں سے پیشہ ور افراد کو الٹھا کرنے کا طریقہ سیکھیں۔
- 1999 نمل پروفیسر۔ وہ برسوں کی تدریس، تحقیق اور معاونت لے بعد عہدہ سنبھالتا ہے۔
- 2002 سے 2018 تک تحقیق اور مدد۔ ایچ آئی وی اور ایڈز پر سالوں کی تحقیق، علاج لے اقدامات، دن کے ہسپتال کی دیکھ بھال اور تیم ورک۔

2012

یونیورسٹی سے ریٹائرمنٹ۔ کالج کی طرف سے ریٹائر ہونے والے اساتذہ میں ان کا اعزاز ہے۔ دفتر جاری ہے۔

2025

Atlético del Litoral کی خوشی خاندان کی دہائیوں پرانی حمایت کی روایت میں شامل ہو گئی۔

83 سال کی عمر میں

سہسہل۔ Henrique مشق، اپنے دوستوں، اپنے پوتے پوتیوں اور Lugo میں کچھ وقت گزارنے کی خواہش کے بارے میں بات کرتا ہے۔

ہر والوں کی آوازیں۔

Henrique اور Lúcia اس خاندان کے مرلزیں ہیں۔ Lúcia کی موجودگی ان لوگوں کی یادوں کے ذریعے آتی ہے جو اس کے ساتھ رہتے تھے۔

Beatriz، یا Bia، سب سے بڑی بیٹی نے دندان سازی کی۔ وہ جڑواں بچوں Alice اور Elisa کی ماں ہے۔ اس کی یادوں میں Lúcia کی طاقت، باپ اور بیٹی کے درمیان اختلافات اور اپنی زندگی کو از سر نو ترتیب دیتے وقت ملنے والی حمایت شامل ہیں۔

André، درمہانی بیٹا، متعدی امراض کا ماہر بن گیا۔ وہ Clara اور Sofia کا باپ ہے۔ اس کی یادداشت اس کے بچپن کو اسپتال کے قریب لاتی ہے، اس کا میڈیسن کی تعلیم حاصل کرنے کا فیصلہ اور اپنے والد سے اس کی پیشہ ورانہ قربت۔

Eduardo، سب سے کم عمر، یورو لو جسٹ ہے۔ اس کی بیوی، Helena، Henrique سے ایک استاد کے طور پر اس کے سر بننے سے پہلے ملی۔ دونوں Lucas کے والدین ہیں۔ ان کی آوازیں میں مزاح، شکر گزاری، خیر مقدم اور سالوں کے دوران آنے والی تبدیلیوں کا تجربہ شامل ہے۔

Clara، Alice، Elisa اور Sofia اس عرصے میں میڈیسن کا مطالعہ کر رہے تھے۔ Lucas کو انجینئرنگ سمجھا جاتا ہے۔ جب یہ کہانیاں سنائی گئیں تو سب کا مطالعہ اور منصوبہ ایسا ہی تھا۔

Augusto Azevedo، Henrique کے ماموں اور تقریباً اسی عمر کے، اپنے ہسپانوی بچپن اور جدائی کے طریقوں کی یادیں تازہ رکھتے ہیں۔ اس کا بیٹا، Miguel Azevedo، Henrique کا لڑکھن ہے اور اسپین اور ارجنٹینا کے درمیان دوبارہ اتحاد کا گواہ ہے۔

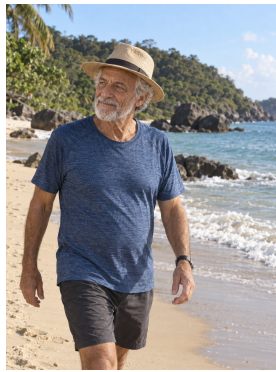
خاندانی اہم

Henrique اور ان لوگوں کی تصاویر جو اس کی کہانی کا حصہ ہیں۔













یہ ایڈیٹن

ڈالٹر Henrique

ڈالٹر Henrique: ایک زندگی جو دوا اور خاندان لے لیے وقف ہے۔ ڈیمو ایڈیٹن، ستمبر 2026.

ایک حقیقی کہانی پر مبنی Qamani لے ساتھ خلیق لردہ سواح عمری لی موافقت۔ خیالی لردار اور AI سے تیار لردہ تصاویر۔

موافق مکالمے۔ نوع ٹائپ Noto Nastaliq Urdu / Charis SIL فارمیٹ 18 × 25 سینٹی میٹر۔

ان تمام لولوں کو جنہوں نے ان یادوں کو بتایا، محفوظ کیا اور شیئر کیا۔

